Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم تفصیلی سوالات اور جوابات

ثقافت پاکستان

نوٹ ۔ اہم تفصیلی سوالات اور جوابات۔

سوال نمبر ۱: ثقافت کی تعریف کیجئے اور ثقافت کی اہم خصوصیات کو تفصیل سے بیان کیجئے۔

جواب: ثقافت :

کسی قوم یا معاشرے کے وہ رسم و رواج ، عقائد، آداب زندگی، میل جول، کے طریقے مذہبی اور فنون لطیفہ کے رجحانات اور وہ تمام سماجی مادی اور غیر مادی قوتیں جو اس کے تمام افراد مشترکہ طور پر قبول کریں اور انہیں اپنی زندگی میں شامل کریں ثقافت یا کلچر کہلاتے ہیں ۔ ثقافت ایک پیچیدہ کل ہے جس میں علم ، عقیدہ، فن ،اقدار ، رسم و رواج ، روایات یا کسی اور صلاحیت کو شامل کیا جاتا ہے ۔ ثقافت کے لفظی معنی "کچھ اگانا" ہوتے ہیں۔ اس کو طرز زندگی بھی کہا جاتا ہے کسی قوم کی ثقافت میں مندرجہ ذیل عوامل شامل ہوتے ہیں۔

(۱) طرز زندگی	(۲) زبان	(۳) ادب	(۴) مذہب
(۵) رسوم ورواج	(۶) نظریہ حیات	(۷) خوراک کی عادات	
(۸) عمارات سازی	(۹) فنون لطیفہ	(۱۰) میل جول کا طریقہ کار	

ثقافت کے یہ تمام پہلو ساتھ ساتھ ابھرتے ہیں اور پروان چڑھتے ہیں ثقافت کا ہر پہلو اور عنصر قوم کے ماضی اور حال کا عکاس ہوتا ہے جغرافیائی حالات اور ماحول کا بھی قوم کی ثقافت پر گہرا اثر پڑتا ہے ان جغرافیائی حالات اور ماحول میں زمین آب و ہوا ، نباتات ، معدنی وسائل اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔

(۱) سموئیل کولنگ کے مطابق ثقافت انسان کی ان کوششوں کا نام ہے جو وہ ماحول سے مطابقت حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے تاکہ معیار زندگی کو بلند کیا جاسکے۔

(۲) سدر لینڈ (Siderland) کے مطابق انسان کے مجموعی ورثہ کا نام ثقافت ہے۔

(۳) ایف ای پرل (F.E.Perl) کے مطابق ثقافت سماجی عمل کی پیداوار اور اس کی بقا معاشرے کی سلامتی میں پوشیدہ ہوتی ہے۔

(۴) ہیزی (Hessay) کے مطابق ثقافت میں وہ سب کچھ شامل ہے جو ایک نسل نئی آنے والی نسل کو منتقل کرتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۵) مندرجہ بالا تعریفوں سے پتہ چلتا ہے کہ ثقافت دراصل ایک طرز زندگی کا نام ہے جس میں انسان کی مادی اور غیر مادی دونوں اقسام کی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں۔

ثقافت کے حصے :

دنیا میں پائی جانے والی ہر قسم کی ثقافت دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

(۱) مادی ثقافت (۲) غیر مادی ثقافت

(۱) مادی ثقافت :

ثقافت کو وہ حصہ جس کا تعلق انسان کی مادی ضروریات زندگی سے ہوتا ہے مادی ثقافت کہلاتا ہے کسی بھی معاشرے میں لوگ جس طرح کی خوراک استعمال کرتے ہیں اور جس قسم کے گھر بنا کر رہتے ہیں وہ ان کی مادی ثقافت کہلاتی ہے۔

(۲) غیر مادی ثقافت :

ثقافت کا وہ حصہ جس کا تعلق انسان کے ذہن ، سوچ اور مذہب سے ہوتا ہے غیر مادی ثقافت کہلاتا ہے کسی علاقے یا اس کے افراد کی غیر مادی ثقافت پر عام طور پر وہاں کے مذہب اور روایات کا گہرا اثر پایا جاتا ہے ۔ مادی ثقافت میں تبدیلی بہت جلد آجاتی ہے لیکن غیر مادی ثقافت میں تبدیلی بہت مشکل اور دیر سے آتی ہے۔

ثقافت کی خصوصیات:

ثقافت کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مخصوص مزاج :

ہر خطے کے جغرافیائی ، مذہبی اور معاشرتی حالات جدا گانہ ہوتے ہیں۔اس لئے ہر ثقافت کا اپنا مخصوص مزاج ہوتا ہے جو ایک ایسی تہذیب کو جنم دیتا ہے جو دوسروں سے مختلف ہوتی اور یہ مخصوص مزاج کی ثقافت کسی قوم یا ملک کی ماضی کی تاریخ اور نظریہ کے عکاسی کرتی ہے۔

(۲) قوت :

ثقافت کا وجود معاشرے سے وابستہ ہے اور یہ معاشرے میں ایک قوت ہوتی ہے جو معاشرے کے تمام افراد کو متاثر کرتی ہے اور اس قوت کے زیر اثر معاشرے سے تعلق رکھنے والے تمام افراد ایک خاص طریقے سے عمل کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں ثقافت انسانی سوچ اور عمل کی پیداوار ہے لیکن اس میں معاشرے کی زبردست صلاحیت پائی جاتی ہے اور مثبت اور تعمیری سوچ رکھنے والی ثقافت دوسری ثقافتوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۳) لچکداری :

ثقافت میں لچکداری پائی جاتی ہے خاص طور پر مادی ثقافت میں فوری تبدیلی آجاتی ہے مثال کے طور پر اچھی طرز رہائش کو دیکھ کر لوگ اسے فوری اپنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک وقت میں مسلم ثقافت نے اپنی اعلیٰ خصوصیات کی بنیاد پر دوسری اقوام کی ثقافت کو متاثر کیا تھا یہ ثقافتی سوچ اس وقت تک موثر رہتی ہے جب تک لوگوں کا اپنا کردار اس ثقافت پر یقین اور اعتماد کا اظہار کرتا ہے ورنہ وقت گزرنے کے ساتھ تبدیلی اور دوسری ثقافتوں کے ملاپ سے نئی ثقافت وجود میں آجاتی ہے۔

(۴) انفرادی شناخت :

ثقافت چوں کہ ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی ہے اس لئے ثقافت کے تمام اصول طریقے اور رسم و رواج لوگوں کی زندگیوں میں شامل ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ہر ثقافت کی ایک انفرادی شناخت بن جاتی ہے اور یہ ثقافت کی انفرادی شناخت اور پہچان اس کو دوسروں میں مقبول بناتی ہے ماضی میں مسلمانوں کی ثقافت اس لئے انتہائی بلندی پر پہنچ گئی تھی کیوں کہ ہر مسلمان اپنے ذاتی کرادار اور اقتدار میں بہت توانا اور مستحکم تھا۔

(۵) توانا اقدار :

ہر معاشرے میں ثقافت کے ایسے رسم و رواج اور طور طریقے شامل ہوتے ہیں جن کی وجہ سے منظم رہتا ہے مثلاً ہر ثقافت میں چوری ، دھوکہ دہی، قتل وغیرہ ایسے جرائم ہیں جو ممنوع ہیں اس لئے جو لوگ ایسے جرائم میں ملوث ہو جاتے ہیں معاشرہ انہیں حقارت سے دیکھتا ہے اس لئے ثقافت کی کچھ توانائی اور مستحکم اقدار ہوتی ہیں اور ایسی مستقل اقدار رکھنے والی ثقافت دوسری ثقافتوں کو خود میں جذب کر لیتی ہے جس طرح مسلم ثقافت نے اس وقت کیا جب مسلمانوں نے کئی دوسرے ممالک کو فتح کر لیا ان ثقافتوں کے مسلم ثقافت میں جذب ہو جانے کی وجہ اسلام کی بیان کردہ توانا، پائیدار اور مستقل اقدار ہیں۔

سوال نمبر۲: قومی زبان سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کی قومی زبان کون سی ہے؟پاکستان میں بولی جانے والی زبانوں پر ایک مشترکہ نوٹ لکھیے۔

جواب: قومی زبان:

کسی ملک کی وہ زبان جسے اس ملک میں قومی رابطہ کے طور پر استعمال کیا جائے "قومی زبان" کہلاتی ہے ۔دنیا میں بہت سے ممالک ایسے ہیں جہاں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں البتہ ان میں سے کسی ایک زبان کو قومی رابطہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اس لئے زبان کو قومی زبان کہا جاتا ہے اور وہ زبان بین الاقوامی طور پر بھی اس قوم کی نمائندہ ہوتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

پاکستان کی زبانیں :

پاکستان کی قومی زبان "اردو" ہے جو لب و لہجہ میں معمولی فرق کے ساتھ پاکستان کے تمام علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ قیام پاکستان کے وقت قائد اعظم محمد علی جناح نے واضح طور پر یہ اعلان کیا تھا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی۔ پاکستان کے 1973ء کے آئین میں بھی اردو کو پاکستان کی سرکاری زبان قرار دیا گیا۔

پاکستان کی زبانیں :

زبان ثقافت کا سب سے اہم جزو ہوتی ہیں کیونکہ خیالات ، احساسات اور جذبات کے اظہار کے لئے زبان اہم ترین ذریعہ ہے زبان سے کسی قوم کی شناخت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ ہر قوم اپنی زبان کو عزیز رکھتی ہے اور اس کے فروغ اور ارتقاء کے لئے کوششیں کرتی ہے۔ قومی زبان کے ذریعے مختلف علاقوں کے رہنے والوں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں مدد ملتی ہے ۔ اور یہ اتحاداور قومی یکجہتی کے فروغ کا بھی ذریعہ ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام علاقائی زبانیں بھی ملک کے تمام حصوں کی ثقافت کی نمائندگی کرتی ہیں اس طرح تمام صوبائی اور علاقائی زبانیں قوم کا مجموعی ثقافتی اثاثہ ہوتی ہیں جو اپنے اپنے مخصوص علاقوں میں بتدریج پھلتی پھولتی ہیں۔

پاکستان میں 30سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں جن میں صوبائی زبانیں، سندھی، پنجابی، پشتو، اور بلوچی ہیں یہ زبانیں زیادہ تر اپنے اپنے صوبوں کی نمائندگی کرتی ہیں اور انہیں صوبائی زبانیں کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں بولی جانے والی تمام زبانیں اپنی خاص خصوصیات رکھتی ہیں ان تمام زبانوں میں نہ صرف پاکستان کے مختلف حصوں کی ثقافت کی مہک ہے بلکہ ان کی مٹھاس اور نغمگی اپنا اپنا انداز رکھتی ہے۔ جس کے باعث ہر زبان کا اپنا ایک الگ معیار قائم ہے اور ہر زبان کی اپنی ایک علیحدہ اہمیت ہے۔پاکستان میں بولی جانے والی زبانیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔	اردو (قومی زبان)	۲۔	سندھی	۳۔	پنجابی
۴۔	پشتو	۵۔	بلوچی	۶۔	سرائیکی
۷۔	ہندکو	۸۔	براہوی	۹۔	گجراتی
۱۰۔	مارواڑی	۱۱۔	چترالی	۱۲۔	شینا
۱۳۔	بلتی	۱۴۔	کشمیری	۱۵۔	کوہستانی

سوال نمبر ۳: اردو زبان کے ارتقاء کو مختصراً بیان کیجئے اور اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اسے قومی زبان کی اہمیت کیوں حاصل ہے نیز اردو زبان کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے علاقائی زبانوں میں اردو کی اہمیت کو اجاگر کیجئے؟

جواب: اردو زبان:

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے جو اب دنیا کی چوتھی بڑی زبان بن چکی ہے پاکستان کے ہر صوبہ اور ہر مقام پر اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے اس کے علاوہ ہندوستان میں بھی اردو کو مقبولیت حاصل ہے اردو ادب کو بے پناہ فروغ حاصل ہوا ہے یہاں تک کہ ترقی یافتہ ممالک کی یونیورسٹیوں میں بھی اردو کے شعبہ جات قائم کر دیئے گئے ہیں۔ اردو کے بارے میں داغ دہلوی نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ۔

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہے ہماری زبان کی
(داغ دہلوی)

اردو زبان کا ارتقاء:

اردو پاکستان کے ثقافتی ورثہ کا حصہ ہے آج سے تقریباً تین ہزار سال قبل آریاءوسطی ایشیاءسے آکر جنوب ایشیاءکے شمالی حصے میں آباد ہو گئے تھے جیسے جیسے ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا انہوں نے رفتہ رفتہ یہاں کے قدیم باشندوں کو جنوب کی طرف دھکیل دیا۔ آریہ قوم کے لوگ سنسکرت زبان بولتے تھے لیکن مقامی اثرات کی وجہ سے اس زبان میں تبدیلیاں آئیں اور یہ سنسکرت سے بگڑتی ہوئی زبان "پراکرت" یعنی عمال لوگوں کی زبان کہلانے لگی۔ چنانچہ تقریباً پندرہ سو سال تک عام لوگ پراکرت بولتے رہے لیکن بعد میں راجہ بکر ماجیت نے سرکاری اور علمی و ادبی کاموں کے لئے ایک بار پھر سنسکرت زبان کو رائج کر دیا۔وقت گزرنے کے ساتھ پراکرت زبان نے چار منفرد اور نمایاں شکلیں اختیار کر لیں ان ہی مقامی شکلوں میں سے ایک شکل "برج بھاشا" کہلائی یہ زبان دریائے گنگا اور جمنا کے درمیان اور ان کے اطراف کے علاقوں میں بولی جاتی تھی۔ اس کے بعد برصغیر پر مسلمانون کے مختلف خاندانوں نے حکومت کی پہلے یہاں پٹھانوں کی اور پھر مغلوں کی حکومت قائم ہوئی ان لوگوں کی زبان فارسی تی جس میں عربی اور ترکی زبانوں سے بہت سے الفاظ لئے گئے تھے۔ مغلوں کے دور میں کئی یورپی اقوام جنوبی ایشیاءمیں کسی نہ کسی مقصد سے آئیں اس طرح کچھ فرانسیسی اور پرتگالی الفاظ بھی برج بھاشا میں شامل ہو گئے اور اس طرح مغل شہنشاہ شاہ جہاں (1662 - 1958)کے دور میں برج بھاشا کی ساخت میں ایسی تبدیلی آگئی کہ وہ ایک نئی زبان معلوم ہونے لگی۔ اس نئی زبان کو ہندو اور مسلمان یکساں طور پر سمجھ اور بول سکتے تھے چوں کہ مغل بادشاہ کی فوج میں ہر قوم و مذہب اور فرقے کے سپاہی ہوتے تھے اس لئے یہ فوجیوں کے لشکر کی زبان بن گئی۔ فوجی لشکر کو ترکی کی زبان میں اردو کہتے ہیں لہٰذا فوجیوں کے لشکر میں بولی جانے والی زبان کا نام اردو پڑ گیا۔ اردو زبان کا شکوہ اور شان و شوکت ترکی الفاظ کی مرہون منت ہے اور اس کی مٹھاس اور شریں بیانی اور دلکشی فارسی الفاظ کے طفیل ہے۔ عربی کے وہ الفاظ جو ترکی اور فارسی میں شامل ہیں وہ اردو زبان میں بھی شامل ہو گئے۔

WWW.USMANWEB.COM

مغل بادشاہوں کے آخری دو سو سالہ دور (1658 - 1857) میں علمائے دین، اہل علم و دانش اور شاعروں نے اردو زبان کو اظہار خیال کے لئے اختیار کر لیا۔ اس وقت دوسری زبان فارسی تھی۔ اس طرح اردو کو بہت ترقی اور توسیع حاصل ہوئی اردو زبان کی ساخت کچھ ایسی ہے کہ اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ شامل ہو کر اجنبی معلوم نہیں ہوتے بلکہ اس زبان کی حصہ لگتے ہیں۔ اردو زبان نے تحریک پاکستان کو فروغ دینے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ اردو پاکستان کے تمام صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ یہ قومی اتحاد کی علامت ہے۔مقامی زبانوں کے بے شمار الفاظ اردو ادب میں اپنی جگہ بنا رہے ہیں۔ اردو نے خود مقامی زبانوں کو بہت متاثر کیا ہے اور اردو الفاظ اب بڑی تکلفی سے سندھی اور پنجابی زبان کی گفتگو میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

اردو کو پاکستان میں بہت ترقی اور فروغ حاصل ہوا ۔ اردو ادب اور نظم میں بیش قیمت خزانہ موجود ہے۔ پاکستان کے ادیبوں اور شاعروں نے اپنی کاوشوں سے اردو کو ذخیرہ الفاظ سے مالا مال کر دیا ہے اور پاکستان کے عوام الناس میں اس کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اردو ڈراموں ، فیچر فلموں اور اردو میں میٹھے اور شریں نغموں نے ان کے مطالب اور مفہوم کو سمجھنا آسان کر دیا ہے اردو ذریعہ تعلیم بھی اور امتحانات کا ذریعہ بھی۔ جدید علوم اور مضامین کا اردو ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اردو زبان کی ترقی کے لئے وفاقی سطح کے دو کالج یعنی اردو سائنس کالج اور اردو آرٹس کالج کراچی میں قائم کیے گئے ہیں جنہیں اب اردو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا ہے حکومت نے ایک ادارہ "مقتدرہ قومی زبان" کے نام سے اسلام آباد میں قائم کیا ہے جس کا مقصد اردو زبان کی ترقی کے لئے کوششیں کرنا ہے۔

اردو بطور قومی زبان:

دنیا میں بہت سے ممالک ہیں جہاں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں کسی ملک میں بولی جانے والی تمام زبانیں اس ملک کی ثقافت کا حصہ ہوتی ہے البتہ اس میں سے کسی ایک زبان کو قومی رابطہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اسے قومی زبان کہا جاتا ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ یہ پاکستان کے تمام علاقوں اور صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اس لئے یہ قومی رابطہ کا ذریعہ ہے۔ اردو زبان کے ذریعہ ملک کے کسی حصہ میں بھی رابطہ آسان ہے اردو زبان میں خط و کتابت اور تحریری مواد کو پاکستان کے ہر علاقے میں سمجھا جاتا ہے اس لئے اردو زبان میں وہ تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں جو ایک بہترین قومی زبان میں ہوتی ہیں۔ اس لئے قیام پاکستان کے وقت قائد اعظم محمد علی جناح نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی بعد میں 1973ء کے آئین میں بھی پاکستان کی سرکاری زبان اردو کو قرار دیا گیا ہے۔

اردو زبان کی خصوصیات اور اہمیت:

اردو زبان کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں جن سے اردوزبان کی اہمیت پتہ چلتی ہے اور یہ بھی وضاحت ہوتی ہے کہ پاکستان میں اردو زبان کو قومی زبان کا درجہ کیوں دیا گیا ہے۔

(۱) اردو پاکستان کے تمام صوبوں میں عام بول چال کی زبان کی حیثیت سے استعمال ہوتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۲) اردو زبان میں ایک آسان اور قابل فہم زبان ہے ہر شخص تھوڑی سی محنت سے اسے بول اور سمجھ سکتا ہے۔

(۳) اردو میں ذخیرہ الفاظ بہت وسیع ہے اور اس میں نئے الفاظ سمونے کی پوری صلاحیت پائی جاتی ہے۔

(۴) عربی اور فارسی کی اہم کتابوں کے علاوہ دینی کتب کا قیمتی سرمایہ اردو زبان میں محفوظ ہے۔

(۵) اردو میں ہر قسم کی علمی ،ادبی کاوشیں نظر آتی ہیں جو دنیا کے کسی بھی ادبی سرمایہ سے کم نہیں۔

(۶) اردو زبان میں جہاں فن خطاطی کے اعلیٰ نمونے پائے جاتے ہیں وہاں اسے ٹائپ کرنا بھی آسان ہے۔

(۷) اردو زبان کی اہمیت کو بین الاقوامی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اردو بولنے کا عام رواج ہے اس کے علاوہ انڈیا ریڈیو، ٹیلی ویژن، وائس آف امریکہ اور بی بی سی لندن سے اردو کے خصوصی پروگرام نشر ہوتے ہیں چین اور روس میں تو اردو کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔

اردواور علاقائی زبانیں:

اگرچہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے اور اعلیٰ سطح پر پاکستان میں یہ ہی ذریعہ تعلیم ہے مگر ساتھ ہی پاکستان کی علاقائی زبانیں بھی مقامی اہمیت کی حامل ہیں۔ پاکستان کی علاقائی زبانوں میں بہت سے مشترکہ باتیں پائی جاتی ہیں بابا بلھے شاہ، شاہ عبد الطیف بھٹائی اور رحمان بابا نے ویسے ہی صوفیانہ خیالات کا اظہار کیا ہے جو ہمیں خواجہ میر درد کے ہاں نظر آتے ہیں۔ اس طرح علاقائی زبانوں کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف اردو پاکستان کا قومی تشخص اجاگر کرتی ہے بلکہ صوبوں کے درمیان رابطہ کا کام بھی دیتی ہے۔ علاقائی سطحوں پر اب اردو کی ترقی اور فروغ کے لئے کام کیا جارہا ہے اردو زبان میں پاکستان کے ہر علاقے کے متعلق کہانیاں ، گیت، مضامین اور تاریخ لکھی جارہی ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان میں اردو کو دوہرے وظائف ادا کرنے پڑ رہے ہیں ایک طرف تو ٹیکنالوجی پر انحصار کرنے والے معاشرے کی تعلیمی اور ثقافتی ضروریات کو پورا کر رہی ہے اور دوسری طرف پاکستان کے مختلف طبقات میں قومی یکجہتی کو بھی فروغ دے رہی ہے حکومت پاکستان اردو کو قومی سالمیت میں ایک طاقتور وسیلہ کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔

سوال نمبر۴: قومی زبان کی اہمیت اور پاکستان اس کی افادیت بیان کیجئے۔ پاکستان کی قومی زبان کی اہمیت بیان کیجئے اور ملکی یکجہتی میں اس کے کردار کی وضاحت کیجئے۔پاکستان میں قومی اتحاد کے سلسلہ میں قومی زبان کی اہمیت اور افادیت کو بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان کی قومی زبان اردو :

اردو پاکستان کی قومی زبان ہے جواب دنیا کی چوتھی بڑی زبان بن چکی ہے۔ پاکستان کے ہر صوبہ اور مقام پر اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے اس کے علاوہ بھار میں بھی اردو کو مقبولیت حاصل ہے اردو ادب کو بے پناہ فروغ حاصل ہوا ہے یہاں تک

کہ ترقی یافتہ ممالک کی یونیورسٹیوں میں بھی اردو کے شعبہ جات قائم کر دیئے گئے ہیں ۔قیام پاکستان کے فوراً بعد قائد اعظم محمد علی جناح نے اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا اور پاکستان کے 1973ء کے آئین میں بھی اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا ہے۔اردو کے بارے میں مشہور شاعر داغ دہلوی نے ایک مرتبہ کہا تھا۔

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
سارے جہاں میں دھوم ہے ہماری زبان کی
(داغ دہلوی)

پاکستان میں قومی زبان کی اہمیت اور کردار:

پاکستان میں اگرچہ تمام صوبائی اور علاقائی زبانیں مساوی اہمیت رکھتی ہیں لیکن اس کے باوجود قومی زبان کی ضرورت اور اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہر قوم کو اپنی پہچان اور شناخت کے لئے چند علامتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ زبان کسی بھی قوم کی بہت بڑی پہچان ہوتی ہے۔ پاکستان چار صوبوں پر مشتمل ایک مضبوط اور مستحکم وفاق ہے اور اس کی قومی زبان اردو ہے جسے آئینی تحفظ حاصل ہے اور بابائے قوم محمد علی جناح نے بھی اردو کو قومی زبان قرار دیا تھا۔ اردو زبان مختلف صوبوں کے درمیان رابطہ کا کام دیتی ہے اور جب مختلف علاقوں کے افراد ایک دوسرے سے گفتگو کرنا اور تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ایک رابطہ کی زبان کی ضرورت ہوتی ہے۔ قومی زبان کے ذریعے قومی اتحاد کا تصور ابھرتا ہے اور اس سے قومی یکجہتی کو مستحکم بنانے میں مدد ملتی ہے اور مختلف صوبوں میں رہنے والوں کو یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنی الگ زبان رکھنے کے باوجود قومی زبان کی بدولت ایک رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

پاکستان میں ہر صوبہ میں اردو شاعری اور نثر کو فروغ حاصل ہو رہا ہے اور ہر صوبے کی طرف سے اردو میں تخلیقات پیش کی جا رہی ہیں۔ پاکستان میں چاروں صوبوں میں یعنی سندھ، پنجاب اور صوبہ سرحد میں ایسے شاعر اور ادیب ملتے ہیں جن کی اردو تخلیقات اردو ادب میں گراں قدر اضافہ ہیں۔ مندرجہ بالا حقائق سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ اردو زبان حقیقت میں اس کی مستحق ہے کہ اسے قومی زبان کا درجہ دیا جائے۔ اردو کے بارے میں علامہ اقبال نے فرمایا تھا۔

گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے
شمع یہ دل سودائی، دل سوزئی پروانہ ہے
(علامہ اقبال)

پاکستان میں قومی اتحاد اور قومی یکجہتی میں اردو کا کردار اور علاقائی زبانوں کی موجودگی میں قومی زبان کے طور پر اردو کی اہمیت اور افادیت کو اسطرح بیان کیا جا سکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۱) رابطہ کا ذریعہ :

اردو زبان قومی زبان کے طور پر پاکستان کے عوام کے درمیان تعاون اور تعلقات بڑھانے کا ایک اہم ذریعہ ہے یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس لئے اردو پاکستان میں قومی یکجہتی اور استحکام کا ذریعہ ہے۔

(۲) تحریک پاکستان میں کردار :

جب تحریک پاکستان اپنی ابتدائی منزلوں میں تھی تو اس وقت برصغیر میں اردو سب سے زیادہ پسندیدہ زبان تھی۔ یہ زبان جنوبی ایشیا پر مسلمانوں کے دور حکومت میں پروان چڑھی۔ اردو زبان بہت منفرد اور نمایاں ہوگئی کیوں کہ اس نے عربی، فارسی اور ترکی اور انگریزی کے ذخیرہ الفاظ کو خود میں جذب اور قبول کر لیا تھا۔ اس لئے اسلامی ثقافت نے اسے ایک علیحدہ پہچان دی اور اس کو مسلمانوں میں مقبول بنادیا اس اعتبار سے اکثر مسلم قائدین اور رہنماؤں مثلاً سرسید احمد خان، شیخ عبدالمجید سندھی، علامہ اقبال، مولانا حسرت موہانی، علامہ شبلی نعمانی، قائداعظم اور دیگر اکابرین نے ہندی کے مقابلے میں اردو زبان کی حمایت کر کے یہ ثابت کر دیا تھا کہ اردو برصغیر کی واحد زبان ہے جس میں اسلامی ادب کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اردو نے عوام کے مابین اتحاد اور اتفاق پیدا کر دیا۔

(۳) مشترکہ رشتہ :

بحیثیت قومی زبان اردو اور صوبائی زبانوں میں بہت قریبی اور بے تکلفی کا رشتہ پایا جاتا ہے۔ یہ تمام زبانیں عربی، فارسی اور انگریزی سے متاثر ہیں اس لئے ان زبانوں میں بے شمار مشترک الفاظ ہیں تمام زبانوں میں یکساں موضوعات پر کتابیں اور لٹریچر دستیاب ہے۔

(۴) ذرائع ابلاغ :

پاکستان میں ریڈیو، ٹیلی ویژن اور پریس خاص ذرائع ابلاغ ہیں۔ یہ قومی اتحاد اور اتفاق کے لئے قومی زبانوں کی مدد سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان زبانوں کے مشترکہ سرمایہ سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے قومی زبان کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کے مابین ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) فائدے کا ذریعہ :

صوبائی زبانوں کی تحریریں مثلاً لوک کہانیاں، مضامین و مقالات، شاعری اور گیت اردو میں ترجمہ کئے جاتے ہیں تاکہ لوگ ان کو سمجھ کر ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کر سکیں اور لوگوں کے درمیان خیر خواہی اور نیک خواہشات کے جذبات فروغ پا سکیں اور ملک میں باہمی افہام و تفہیم میں اضافہ ہو سکے۔

(۶) بین الاقوامی زبان :

اردو صرف پورے پاکستان میں چھائی ہوئی ہے بلکہ پاکستان سے باہر دوسرے ملکوں میں بھی اردو کو بہت اہمیت حاصل ہے اردو کا شمار بین الاقوامی زبانوں میں ہوتا ہے اردو زبان کی اہمیت کو بین الاقوامی طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اردو بولنے کا عام

رواج ہے اس کے علاوہ انڈیا، ٹیلی ویژن، وائس آف امریکہ اور بی بی سی لندن سے اردو کے خصوصی پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ چین اور روس میں تو اردو کو بہت زیادہ فروغ حاصل ہوا ہے۔

(۷) مشترکہ ذریعہ :

ہر قوم کی ایک زبان ہوتی ہے جو اس معاشرے کے تمام افراد کے درمیان اتحاد اور ذریعے کے طور پر کام آتی ہے مسلمانوں کو باہمی طور پر یکجا کرنے والی قوت اسلام ہے۔ اسلام کے پیغام کے لئے اردو ایک مشترکہ ذریعہ ہے اور اس نے اسلامی نظریہ حیات کی تشریح میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اسی وجہ سے اردو کو پاکستان کی قومی زبان قرار دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۵: **پاکستان میں سندھی زبان کے ارتقاء کو سندھی ادب کی اہم شخصیات کے حوالہ سے بیان کیجئے۔**

جواب: سندھی زبان :

سندھی زبان جنوبی ایشیاء اور پاکستان کی قدیم ترین زبان ہے۔ یہ سندھ اور بلوچستان کے کچھ حصوں میں بولی جاتی ہے۔ صوبہ سندھ میں تقریباً 60 فیصد لوگ سندھی زبان بولتے ہیں۔ یہ زبان سنسکرت سے نکلی ہے۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ سندھی زبان کا تعلق قدیم داروڑی زبانوں سے ہے۔ مسلمانوں کے دور حکومت (1857ئ - 713ئ) میں سندھی، عربی اور ترکی زبانوں سے کافی متاثر ہوئی اور انگریزوں کی آمد کے بعد انگریزی کے بے شمار الفاظ سے سندھی زبان میں شامل ہو گئے۔

سندھی زبان کے اہم لہجے :

سندھی زبان کے اہم لہجے اور بولیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سرائیکی (۲) وچولی (۳) لاڑی (۴) تھری (۵) کوہستانی
(۶) کچھی (۷) لاسی (۸) جدگالی (۹) فراکی (۱۰) کیتھرائی

شروع میں سندھی زبان میں مارواڑی اور ارض ناگری رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لیکن عربوں کی آمد کے بعد سندھی زبان عربی رسم الخط میں لکھی جانے لگی اور آگے چل کر عربی رسم الخط کو سندھی زبان میں اپنا لیا گیا یہ رسم الخط 52 حروف پر مشتمل ہے۔

سندھی زبان کی ترقی اور ارتقاء :

سندھ میں عربوں کی آمد سے قبل ہی پڑھنے لکھنے کا رواج پایا جاتا تھا۔ مسلمانوں کی آمد کے بعد سندھی زبان کو کافی ترقی حاصل ہوئی سندھ میں عرب کے ایک حاکم عبداللہ بن عمر بہاری نے منصورہ کے عالم آخوند عزیز اللہ سے قرآن پاک کا سندھی میں ترجمہ کرایا اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سندھی زبان میں اس وقت بھی ایسی خصوصیات پائی جاتی تھیں کہ اسے علمی اور ادبی مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ انیسویں صدی کے آخر میں جدید سندھی زبان کی بنیاد رکھی گئی بیسویں صدی میں سندھی زبان نے نظم و نثر کے میدانوں میں خوب ترقی کی۔ افسانہ ناول نگاری، ڈرامہ، سفر نامہ، مضامین مقالہ جات اور جدید نثر کی تمام اصناف کو سندھی زبان میں شامل کر لیا گیا۔ روایتی اصناف شاعری یعنی غزل، نظم، مثنوی، رباعی وغیرہ کے ساتھ ساتھ کئی یورپی، چینی اور جاپانی اصناف سخن بھی سندھی زبان کے ادب میں شامل ہو گئیں اس

WWW.USMANWEB.COM

لئے آج کے دور میں سندھی زبان میں علم و ادب کا بیش و بہا خزینہ موجود ہے۔ سندھی زبان میں تقریباً ایک درجن اہم روزنامے اور سو سے زائد ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامے اور سہ ماہی رسالے، میگزین اور جرنل شائع ہوتے ہیں۔

سندھ یونیورسٹی جامشورو اور جامعہ کراچی میں سندھی زبان کے شعبے قائم ہیں جہاں سے ایم اے اور پی ایچ ڈی کی اسناد عطا کی جاتی ہیں۔ سندھی بان اسکولوں اور کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے اور پرائمری سے اعلیٰ درجوں بلکہ یونیورسٹی میں پوسٹ گریجویٹ کی سطح کے امتحانات کے جوابات بھی سندھی زبان میں لکھنے کی اجازت ہے سندھی زبان صوبہ سندھ کی سرکاری زبان ہے۔ سندھی زبان کی ترقی کے لئے 1990ء میں ایک ادارہ، "مقتدرہ سندھی زبان" قائم کیا گیا ہے۔ سندھی ادبی بورڈ معیاری قدیم اور جدید ادب کے شاہکار ترجمے کر کے سندھی زبان کو فروغ دے رہا ہے۔

سندھی ادب کی مشہور شخصیات :

سندھی ادب کی اہم اور مشہور شخصیات کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) شاہ عبد اللطیف بھٹائی (۲) حضرت سچل سرمست (۳) مرزا قلیچ بیگ
(۴) علامہ داؤد پوتہ (۵) علی محمد راشدی (۶) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ
(۷) حسام الدین راشدی (۸) مولانا عبد المجید سندھی (۹) آفاق صدیقی
(۱۰) شیخ ابراہیم خلیل (۱۱) شیخ ایاز (۱۲) غلام ربانی آگرو

سوال نمبر۶: پنجابی زبان کی ترقی اور ارتقاء کو پنجابی ادب سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے حوالہ سے بیان کیجئے۔

جواب پنجابی زبان :

صوبہ پنجاب کی علاقائی زبان پنجابی ہے۔ یہ بھی ایک قدیم زبان ہے اس زبان کا سلسلہ پراکرت زبان سے جا ملتا ہے جو پرانے ہندی آریاؤں کی مادری زبان تھی۔ پنجابی ذخیرہ الفاظ میں عربی، فارسی اور ترکی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ پنجاب کے مختلف حصوں میں بولی جانے والی پنجابی زبان میں لب و لہجہ کا تھوڑا فرق پایا جاتا ہے۔ بعض ماہرین لسانیات کے خیال میں پنجابی زبان کا تعلق ہندوستان کے آریائی خاندان سے ہے اور کچھ سے قدیم دراوڑی زبان کی پیداوار سمجھتے ہیں اس زبان میں سنسکرت کے بھی بہت سے الفاظ شامل ہیں۔

پنجابی زبان کے اہم لہجے :

پنجابی زبان کے اہم لہجے اور بولیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) بھٹیانی (۲) پوادھی (۳) راٹھی (۴) مالوی (۵) پوٹھوہاری
(۶) دھنی (۷) چھاچھی (۸) ستارہ پوری (۹) سرائیکی یا ملتانی (۱۰) جانگلی

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مرکزی پنجابی جسے ماجھی بولی بھی کہا جاتا ہے اسے معیاری زبان کا درجہ حاصل ہے یہ لاہور اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بولی جاتی ہے پنجابی زبان کا قدیم رسم الخط لوہانکا ہے جو قدیم دیو تاناگری رسم الخط کی ایک شاخ ہے اس کے بعد گورومکھی رسم الخط ایجاد کیا گیا۔ فارسی رسم الخط بھی پنجابی زبان میں استعمال کیا گیا لیکن انگریزوں کی آمد کے بعد پنجابی میں رومن رسم الخط رائج ہو گیا۔

پنجابی زبان کی ترقی اور ارتقاء:

قدیم بدھ مذہب کے چند پیشواؤں نے پنجابی زبان میں مذہبی اور پر عقیدت نغمے اور گانے لکھے تھے جو قدیم پنجابی ادب کے بہترین شہپارے ہوتے ہیں۔ پنجابی زبان میں ادبی روایت کا باقاعدہ آغاز جنوبی ایشیاء میں مسلمانوں کی آمد کے بعد ہوا اس خطے کے بیشتر علمائے دین اور صوفیائے کرام نے اپنے خیالات کے اظہار اور تبلیغ دین کے لئے پنجابی زبان کو اختیار کیا۔ امیر خسرو نے پنجابی زبان کے لئے لاہوری کا لفظ استعمال کیا ابوالفضل کی آئین اکبری میں پنجابی زبان کو ملتانی کہا گیا ہے اور بابا گرونانک نے اسے زبان چتان کا نام دیا اس زبان کے لئے پنجابی کا لفظ سب سے پہلے حافظ برخوردار نے اپنی کتاب میں استعمال کیا۔ پنجابی زبان کی ترقی کا سفر دسویں صدی میں ہندو جوگیوں اور مسلمان صوفیائے کرام سے شروع ہوتا ہے۔ ہندو شاعروں میں گورکھ ناتھ، پورن بھگت، گورونانک اور بابا رتن شامل ہیں جبکہ مسلمان صوفیائے کرام میں بابا فرید گنج شکر، امیر خسرو، شاہ میراں جی، سلطان باہو، بلھے شاہ، وارث شاہ، علی حیدر ملتانی، میاں محمد بخش، خواجہ غلام فرید اور شیخ ابراہیم قابل ذکر ہیں۔

بیسویں صدی کے آغاز میں پنجابی زبان میں ناول، ڈرامے، مختصر کہانی اور افسانے اور دیگر اصناف نثر لکھنے کا آغاز ہو گیا ان ہی دنوں میں پنجابی صحافت کا آغاز بھی ہوا اس کے بعد پنجابی میں نئے نئے موضوعات مثلاً فن، فلسفہ، تاریخ، لسانیات، معاشیات، جغرافیہ، طب اور قانون وغیرہ پر کتابیں لکھنے کا رجحان پیدا ہو گیا۔ صوبہ پنجاب کو ایک اختیاری مضمون کے طور پر بھی پڑھایا جاتا ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں پنجابی زبان کا شعبہ قائم ہے جہاں ایم اے اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تعلیم دی جاتی ہے۔ غرضیکہ پنجابی زبان ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور اس کا ادب بتدریج مالا مال ہو رہا ہے۔ گزشتہ پینتیس سالوں میں بے شمار پنجابی ادیب، ڈرامہ نگار اور شاعر ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ پنجابی ڈراموں اور فلموں نے بھی لوگوں کے ذہنوں کو شدید متاثر کیا ہے اور اس سے پنجابی زبان اور مالا مال ہو گئی ہے اور عوام الناس میں اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔

پنجابی زبان کی اہم ادبی شخصیات:

پنجابی ادب کی اہم اور مشہور شخصیات کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مادھو لال شاہ حسینؒ	(۲) سلطان باہوؒ	(۳) بابا بلھے شاہؒ	(۴) بابا فرید شکر گنج
(۵) وارث شاہؒ	(۶) ہاشم شاہ	(۷) امرتا پریتم	(۸) احمد راہی
(۹) شریف کنجاہی	(۱۰) منیر نیازی	(۱۱) رؤف شیخ	(۱۲) ڈاکٹر شوکت علی قمر
(۱۳) صوفی غلام مصطفیٰ تبسم	(۱۴) توقیر چغتائی	(۱۵) نیلما سرور	(۱۶) عنبرین ظفر

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۷: پشتو زبان کی ترقی اور ارتقاء کو پشتو ادب سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے حوالہ سے بیان کیجئے۔

جواب: پشتو زبان:

صوبہ سرحد کے لوگوں اور قبائلی علاقہ جات میں رہنے والوں کی زبان پشتو ہے۔ زمانہ قدیم میں ایرانی مشرقی حصے کے قبائل دریائے سندھ اور کوہ ہندوکش کے درمیانی علاقے میں آباد ہو گئے تھے۔ پشتو انہی قبائل کی زبانوں سے ماخوذ ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ خالص آریائی زبان ہے اس زبان میں سنسکرت، فارسی، ہندی، اردو اور دوسری آریائی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ پشتو زبان بلوچستان کے شمال مغرب میں بھی بولی جاتی ہے۔ پشتو زبان کی قدیم ماخذ زبانوں میں سے سنجانی اور پرمیر زبانیں ابھی تک بولی جاتی ہیں۔

پشتو زبان کے اہم لہجے:

پشتو زبان کا کوئی بھی لہجہ ہو لیکن پشتو زبان میں ایسی مٹھاس اور چاشنی پائی جاتی ہے کہ اگر اس کا ایک لفظ بھی سمجھ میں نہ آئے پھر بھی اس کا حسن دل کو متاثر کرتا ہے۔ پشتونیت اور نغمگی اور حسن سے نہایت دلکشی اور روح پرور معلوم ہوتے ہیں۔ پشتو زبان کے اہم لہجے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) یوسف زئی (۲) خشک یا قندھاری

شمالی حصے میں یوسف زئی بولی رائج ہے جبکہ خشک یا قندھاری لہجہ جنوبی حصے میں بولا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں پشتو خروشتی رسم الخط میں لکھی جاتی تھی لیکن اس کے بعد محمود غزنوی کے دور میں قاضی سیف اللہ نے اس کا عربی رسم الخط ایجاد کی جو اب تک رائج ہے۔

پشتو زبان کی ترقی اور ارتقاء:

پشتو اگرچہ ایک قدیم زبان ہے لیکن اس کی ادبی ترقی کا آغاز دیر سے ہوا۔ پشتو زبان کا پہلا شاعر امیر کروڑ ہے۔ ابتدائی دور میں پشتو شاعری بہادری اور جواں مردی کے کارناموں تک محدود تھی۔ آٹھویں صدی سے پندرہویں صدی تک پشتو شاعری اور ادب کا پہلا دور ہے۔ اس دور میں امیر کروڑ کو پہلا شار مانا جاتا ہے اس کے بعد بایزید انصاری کے تصوف کے مضامین ملتے ہیں۔ سولہویں صدی سے سترھویں صدک تک دور پشتو ادب کی ترقی کا دوسرا دور ہے۔ اس دور میں خوشحال خان خٹک (1613ء - 1689ء) نے پٹھانوں میں ملی غیرت کو شاعری کے ذریعے اجاگر کیا گیا جبکہ رحمان بابا (1632ء - 1703ء) نے پٹھانوں میں مذہبی سوچ کو شاعری کے ذریعے اجاگر کیا۔

پشتو نثری ادب نے بیسویں صدی میں ترقی شروع کی جدید تعلیم کے زیر اثر نئے نظریات اور خیالات کے حامل اہل قلم نے پشتو لغات، گرامر نویسی، سوانح عمری، افسانہ نویسی ناول اور ڈراموں میں نمایاں کام کیا۔ پشتو زبان اور ادب کی تخلیق کے لئے 1955ء میں پشتو اکیڈمی قائم کی گئی۔ جس کا 1962ء میں پشاور یونیورسٹی سے الحاق کر دیا گیا۔ موجودہ دور میں پشتو زبان کا ادبی اور عملی سرمایہ بہت وسیع ہو گیا ہے۔ اب پشتو زبان میں کئی رسالے شائع ہوتے ہیں۔ پشاور یونیورسٹی پشتو زبان کو ترقی دینے کے لئے اہم اقدامات کر رہی ہے۔ پشاور یونیورسٹی میں قائم شدہ پشتو اکیڈمی، پشتو کو ترقی دینے اور جدید بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اس کے علاوہ کوئٹہ میں بھی ایک پشتو اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

پشتو ادب کی اہم شخصیات (Important Personlities of Pushto Literature)

پشتو ادب کی اہم شخصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) امیر کروڑ	(۲) بایزید انصاری	(۳) خوشحال خان خٹک	(۴) رحمان بابا
(۵) کاظم خان شیدا	(۶) قاسم علی آفریدی	(۷) گل بادشاہ	(۸) فضل رحیم ساقی
(۹) محمد نواز خٹک	(۰۱) ولی محمد طوفان	(۱۱) رحمت شاہ	(۲۱) اجمل خٹک
(۳۱) فارغ بخاری	(۴۱) رضا ہمدانی	(۵۱) سید بشریٰ بیگم	(۶۱) زیتون بانو

سوال نمبر ۸: بلوچی زبان کی ترقی اور ارتقاء کو بلوچی ادب سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے حوالہ سے بیان کیجئے۔

جواب: بلوچی زبان:

پاکستان میں صوبہ بلوچستان کی زبان کو بلوچی زبان کہا جاتا ہے بلوچی زبان کا سلسلہ شمال مغربی ایران کی قدیم زبانوں سے جاملتا ہے۔ بلوچی زبان قدیم فارسی سے مماثلت رکھتی ہے۔ بلوچی زبان میں ایک خاص مٹھاس پائی جاتی ہے۔

بلوچی زبان کے اہم لہجے:

بلوچی زبان کے اہم لہجے یا بولیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

سلیمانی لہجہ میں بلوچی زبان مشرقی بلوچستان میں کوئٹہ، ضلع ڈیرہ غازی خان اور سندھ کے بلوچی علاقوں میں بولی جاتی ہے مغربی بلوچستان میں مردان، قلات، جھاواں، لسبیلہ اور ایران بلوچستان میں مکرانی لہجہ میں بلوچی بولی جاتی ہے۔ جبکہ خاران، چاغی، سیستان اور افغانستان کے ضلع گرمیر میں رخشانی لہجہ میں بلوچی بولی جاتی ہے۔ قیام پاکستان تک عربی رسم الخط ہی بلوچی کے لئے رائج رہا آزادی کے بعد حرف تہجی کو گھٹا بڑھا کر بلوچی زبان کے لئے ایک نیا معیاری رسم الخط ایجاد کیا گیا۔

بلوچی زبان کی ترقی اور ارتقاء:

بلوچی شاعروں کی ابتداء رند خاندان (1955ء1448-ئ) میں ہوئی اس دو میں کئی رومان ظہور پذیر ہوئے جنہیں بلوچی ادب میں داستانوں کی شکل میں بیان کیا گیا۔ یہ داستانیں حانی اور شہ مرید، بیبرک اور گراناز، شہداد اور ماہ ناز کے عنوان سے مشہور ہیں۔ اس دور کے شاعروں میں میر چاکر خان، میر شہداد خان، ریحان خان اور میران رند قابل ذکر ہیں۔ خوانین قلات کے دور (1890ء1650-ئ) میں عشقیہ شاعری کے ساتھ مذہبی شاعری کی بھی بنیاد پڑ گئی۔

قیام پاکستان کے بعد بلوچی نثر نے تیزی سے ترقی کی مذہبی کتابوں کے علاوہ تاریخی، ادبی اور ثقافتی و سیاسی موضوعات پر کئی کتابیں لکھیں جا چکی ہیں۔ 1952ء میں کراچی سے پہلا بلوچی ماہنامہ جاری کیا گیا۔ لیکن وہ زیادہ عرصہ تک جاری نہ رہ سکا۔ 1960ء میں کوئٹہ سے سرکاری مجلہ اولس جاری کیا گیا جو ابھی تک شائع ہوتا ہے۔ بلوچی ادب اور زبان کی ترقی کے لئے 1962ء میں بلوچی اکیڈمی قائم کی گئی۔ بلوچی

WWW.USMANWEB.COM

علم و ادب کو پروان چڑھانے کے لئے کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں جن میں بلوچستان یونیورسٹی اور بلوچی اکیڈمی کی خدمات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جدید بلوچی شاعری میں اب حقائق زندگی اور ماحول سے ہم آہنگی پیدا ہوتی جارہی ہے۔

بلوچی ادب کی اہم شخصیات :

بلوچی زبان کے اہم شعراء کرام اور نثر نگاروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ جنہوں نے بلوچی زبان کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا اور جن کی وجہ سے بلوچی زبان کو معاشرتی ہم آہنگی حاصل ہوئی۔

(۱) جام درک	(۲) مست توکلی	(۳) گل خان نصیر	(۴) آزاد جمال الدین
(۵) ن۔م دانش	(۶) ظہور شاہ سیال	(۷) عطاشاد	(۸) مراد ساغر
(۹) صدیق آزاد	(۱۰) قاضی عبدالرحیم	(۱۱) ظہور شاہ ہاشمی	(۱۲) بائل دشتیاری (ناز بی بی)

سوال نمبر ۹: پاکستان کی ثقافت میں قومی زندگی کے مشترکہ ثقافتی مظاہرہ کو تفصیل سے بیان کیجئے۔ پاکستانی ثقافت کی خصوصیات بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان کی قومی زندگی میں مشترکہ ثقافتی اظہار :

پاکستان کے چاروں صوبوں کی اپنی اپنی صوبائی زبانیں موجود ہیں۔ ان مختلف صوبوں کے رہنے والوں کے رسم و رواج اور رہن سہن میں بھی اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن پاکستانی ثقافتی ورثے کا نمایاں تشخص اسلامی تہذیب ہے۔ اس نظام میں مساوات، بھائی چارے، اخوت، عدل و انصاف، حق گوئی اور سچائی کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اس نظام حیات نے پھر مزید علم و ادب سازی و تعمیرات، موسیقی و مصوری، خطاطی اور لسانیات کو متاثر کیا ہے۔ ان میدانوں میں مسلمانوں کے کارہائے نمایاں پاکستان کا ثقافتی ورثہ ہیں ان کے حوالہ سے پاکستان کی دنیا میں شناخت ہے اسلام نے پاکستان کے عوام کو ایک اخوت اور بھائی چارے کے رشتے میں پرو دیا ہے اس لئے پاکستان کی قومی زندگی میں مشترکہ ثقافتی اظہار پایا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) ملی جلی ثقافت :

پاکستان میں ملی جلی ثقافت پائی جاتی ہے اور اپنے اساسی ڈھانچے کی بنیاد پر یہ بہت اہم ہے ہر خطے کے لوگ اپنے اطراف کے ماحول سے متاثر ہوتے ہیں اور ماحول کے یہ اثرات ان کے لباس، غذا اور طرز زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ پاکستان میں لوگ مختلف علاقوں سے آکر آباد ہوئے ہیں ان میں عرب، ایرانی اور ترک وغیرہ شامل ہیں۔ یہ سب لوگ اپنے اپنے خطوں کے رسوم و رواج کے پیروکار تھے۔ ان کے لباس، زبان اور ثقافت جدا تھی۔ یہ تمام ثقافتیں ایک دوسرے میں شامل ہو گئیں اور ان سے پاکستان میں ایک ملی جلی مشترکہ ثقافت پیدا ہو گئی۔

(۲) مردوں اور خواتین کی حیثیت :

پاکستانی ثقافت میں مردوں کو منفرد اور ممتاز مرتبہ حاصل ہے وہ خاندان کا سربراہ ہوتا ہے اس لحاظ سے اسے برتری اور فوقیت دی جاتی ہے لیکن عورت کو بھی خاندان کا اہم جزو تصور کیا جاتا ہے جو چار دیواری کے اندر خاندانی معاملات چلاتی ہے اور گھر کی چار دیواری کے

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

اندر اس کا حکم چلتا ہے۔ خانہ داری اور بچوں کی پرورش اور نگہداشت کی بھی خاندان میں عورت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اسلامی اصولوں کے تحت عورت کو تعلیم کا حق اور تجارت کا حق حاصل ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مردوں اور خواتین کے جن حقوق اور فرائض کا تعین کیا گیا ہے۔ پاکستان کے چاروں صوبوں میں ان اصولوں کی پیروی کی جاتی ہے اس طرح پاکستان کا مشترکہ ثقافتی ورثہ تشکیل پاتا ہے۔

(۳) معاشرتی زندگی :

پاکستان میں معاشرتی زندگی بہت سادہ ہے لوگ قدیم روایات پر یقین رکھتے ہیں ان کے رسوم ورواج سادہ اور دلچسپ ہیں پاکستان میں مشترکہ خاندانی نظام اختیار کیا جاتا ہے۔ لوگوں کو بڑوں کی عزت کرنا اور بچوں سے پیار کرنا سکھایا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے پیار اور محبت اور احترام کے رشتے سے جڑے ہوتے ہیں خواتین کا احترام اور ان کی عزت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں لوگوں کی اکثریت دیہاتوں میں رہتی ہے اور زراعت اور مویشی پالنے سے منسلک ہے شادیاں روائتی طریقوں سے منائی جاتی ہے۔ شہروں میں بہت رنگینی اور حسن پایا جاتا ہے شادیوں پر کثیر رقم خرچ کی جاتی ہے۔ شہروں میں بہت سے افراد قومی معیشت کے مختلف شعبوں میں بھی ملازمتیں کرتے ہیں اسلئے پاکستان کے تمام حصوں میں معاشرتی زندگی تقریباً یکساں ہے سوائے اس کے چند تہواروں اور مواقع کو منانے میں آب وہوا اور ماحولیاتی حالات کے زیر اثر بہت فرق آجاتا ہے۔

(۴) خوراک :

پاکستان میں عوام کی اکثریت سادہ غذا کھاتی ہے۔ پاکستان کے تمام حصوں میں لوگ گندم کی روٹی، گوشت، دالیں اور سبزیاں کھاتے ہیں۔ پینے کے لئے سادہ پانی، مشروبات اور چائے استعمال کی جاتی ہے۔ پاکستان میں لوگ مقامی پھل اور ملک کے دوسرے علاقوں کے پھل بھی کھاتے ہیں۔ پاکستان میں خورات کی عادات بھی تمام صوبوں میں تقریباً مشترک ہیں۔

(۵) تفریحات :

پاکستان کے تمام علاقوں میں تفریحی مشاغل بھی تقریباً یکساں ہیں۔ کھیلوں میں کرکٹ، ہاکی، اسکوائش، کبڈی اور کشتی پورے ملک میں یکساں طور پر مقبول ہے۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں آباد لوگ ان کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں اس لئے یہ پاکستان کے قومی کھیل بن گئے۔ یہ کھیل پاکستان کی مشترکہ ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔

(۶) مذہبی تہوار :

پاکستان کے مشترکہ اور مماثل ثقافتی ورثہ امشاہدہ مذہبی تہواروں کے مواقع پر کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان میں شادی کو ایک مقدس اور پاکیزہ مذہبی فریضہ سمجھا جاتا ہے اس لئے اس میں اسلامی روایات کا رنگ دکھائی دیتا ہے شادی کے موقع پر لوگ زرق برق اور رنگین لباس پہنتے ہیں۔ دلنشین اور میٹھے گیت گائے جاتے ہیں ایک دوسرے کو تحائف دیتے ہیں اور لذیز کھانوں سے لوگوں کی دعوت کی جاتی ہے۔ شادی کے موقع پر گھروں کو رنگین شیشوں سے سجایا جاتا ہے۔ اس طرح عید میلاد النبی ﷺ، عید الفطر، عید الضحیٰ مذہبی تہوار ہیں۔ جنہیں پرجوش طریقے سے منایا جاتا ہے اس موقع پر لوگ نئے لباس پہنتے ہیں، مختلف قسم کے لذیز پکوان پکاتے ہیں اور ایک دوسرے کو تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں ان تمام تہواروں پر اخوت ومحبت مذہبی عقیدت اور جوش وجذبہ کا اظہار کیا جاتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۷) اخوت و محبت کا پیغام :

پاکستان میں ثقافتی ورثے کا اظہار مذہبی ادب اور ادبی اقدار سے کیا جاتا ہے پاکستان میں اخوت اور محبت کا ایک ہی پیغام ہے جو پاکستان میں صوفیائے کرام نے مختلف زبانوں میں لوگوں تک پہنچایا ہے۔ مختلف ادیبوں نے مختلف زبانوں میں جو ادب تخلیق کیا ہے وہ امن، انسانیت، تصوف، عدل و انصاف محبت اور باہمی تعاون کا پیغام اور درس دیتا ہے۔ شاہ عبد الطیف بھٹائی اور سچل سرمست نے سندھ میں سلطان باہو، بابا بلھے شاہ اور وارث شاہ نے پنجاب میں رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک نے سرحد اور گل خان نصیر نے بلوچستان میں ہمیں محبت اور اخوت کا ایک جیسا درس دیا ہے اس لئے یہ پاکستان کے مشترکہ اور مماثل ثقافتی ورثے کی نشانیاں ہیں۔

(۸) ذرائع ابلاغ :

پاکستان میں ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبارات اور رسائل اور ذرائع آمد و رفت کے ذریعے قومی ہم آہنگی، ربط اور مشترکہ قومی ثقافت نشو نما پا رہی ہے۔ ذرائع ابلاغ کی وجہ سے پاکستان کے ہر صوبہ کی زبانوں، ثقافت، رسم و رواج کو اجاگر کیا جا رہا ہے جسکی وجہ سے پاکستان میں لوگ پاکستان کے مختلف حصوں کی ثقافت سے روشناس ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے قومی اتحاد اور قومی یکجہتی اور مشترکہ ثقافت کو مزید فروغ حاصل ہو رہا ہے۔

(۹) نظام تعلیم :

قومی سطح پر اختیار کئے جانے والے تعلیمی نظام کے ذریعے ثقافت کی نشو و نما ہوتی ہے اور اس طرح قومی ثقافت کو فروغ ملتا ہے۔ پاکستان کے تعلیمی نظام میں یکسانیت پائی جاتی ہے اور پاکستان کے مختلف تعلیمی اداروں میں پڑھائے جانے والے مضامین، نگرانی کا نظام اور امتحان کا طریقہ کار بھی ایک جیسا ہے جس کی وجہ سے قومی جذبہ و روح پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے اور اس طرح بچوں کو مشترکہ ثقافتی اقدار کا احساس ہوتا ہے اس طرح قومی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اور مشترکہ اقدار کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور نئی نسل کو ثقافتی ورثے سے لگاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

(۱۰) پیدائش اور اموات کی رسوم :

پاکستان کی ثقافت میں بچوں کی پیدائش پر مٹھائی تقسیم کی جاتی ہے نومولود بچے کے کان میں اذان دینے کا رواج ہے لوگ اس خوشی کے موقع پر مبارک باد کہنے اس کے گھر میں جاتے ہیں جہاں بچہ پیدا ہوا اس کے علاوہ بچے کو کچھ روپے اور تحائف وغیرہ بھی دیئے جاتے ہیں۔ پاکستان میں اموات کی رسومات بھی ایک اجتماع کی شکل میں ظاہر ہوتی ہین۔ جس کے ہاں کوئی انتقال کر جاتا ہے۔ اس کے تمام عزیز و اقارب اور محلے دار غم میں شریک ہوتے ہیں۔ تجہیز و تدفین کے لئے جس قدر زیادہ ممکن ہو لوگ جنازے میں شریک ہوتے ہیں اور بعد میں بھی لوگ غم میں شرکت کے اظہار کے لئے غم زدہ گھرانے میں جا کر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۰: پاکستان کے ثقافتی اقدار میں مندرجہ ذیل کی وضاحت کیجئے؟

(۱) لباس (۲) ادب اور فنون لطیفہ

(۳) دستکاریاں (۴) تہوار اور میلے

جواب: پاکستان کی ثقافتی اقدار:

پاکستان ایک بہت وسیع و عریض ملک ہے پاکستان کے مختلف علاقوں کے جغرافیائی حالات اور آب و ہوا میں فرق کی وجہ سے مختلف علاقوں کے رہائش پذیر لوگوں کے رہن، لباس، رسم و رواج، تہوار اور میلے، فنون اور دستکاریوں میں بہت تنوع پایا جاتا ہے اس تنوع کی وجہ سے پاکستان کی ثقافت بڑی بھرپور اور رنگین ہو گئی ہے۔ پاکستان کی ثقافت کی رنگینی کا مشاہدہ پاکستان کی مندرجہ ذیل ثقافتی اقدار سے لگایا جا سکتا ہے۔

(۱) لباس (۲) ادب اور فنون لطیفہ (۳) دستکاریاں (۴) تہوار اور میلے

(۱) لباس:

پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیض ہے۔ یہ ایک نہایت سادہ اور پروقار لباس ہے۔ پاکستان میں مرد عام طور پر شلوار قمیض پہنتے ہیں اس کے ساتھ واسکٹ اور پگڑی ٹوپی یا کلاہ وغیرہ بھی پہنی جاتی ہے۔ پاکستان میں عورتوں کا لباس شلوار قمیض اور دوپٹہ ہے۔ لیکن مردوں اور عورتوں کے لباس کے انداز اور ڈیزائن میں فرق پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں آب و ہوا اور موسم کے حالات لباس کے انتخاب اور پسند پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پاکستان کے سرد علاقوں میں لباس موٹے اور اونی کپڑوں سے تیار کئے جاتے ہیں۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں موسم گرما میں ہلکے لباس استعمال کئے جاتے ہیں جبکہ موسم سرما میں موٹے اونی لباس یا سوتی لباس استعمال کئے جاتے ہیں۔ صوبہ سرحد میں بھی اس قسم کے لباس استعمال کئے جاتے ہیں۔ البتہ وہ لوگ جو سرد علاقوں میں رہتے ہیں وہ موٹے اونی لباس استعمال کرتے ہیں۔ پاکستان کے لباس میں شرم و حیاء اور انسانی تقدس کا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں مرد کوٹ اور پتلون کا استعمال بھی کرتے ہیں لیکن شہری علاقوں میں کوٹ پتلون کا استعمال زیادہ ہے اس کے علاوہ شہری علاقوں میں مغربی اور جدید فیشن کے مطابق لباس استعمال کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔

(۲) ادب اور فنون لطیفہ:

مصوری، خطاطی، فن تعمیر اور موسیقی کو فنون لطیفہ کہا جاتا ہے مسلمانوں کی برصغیر جنوبی ایشیا پر حکومت کے دوران ان فنون کو خوب فروغ حاصل ہوا اور ان کی یہ کامیابیاں اور کامرانیاں پاکستان کا ثقافتی ورثہ ہیں۔ ان میں مقبرہ جہانگیر لاہور، شاہی قلعہ لاہور، بادشاہی مسجد لاہور، مسجد وزیر خان لاہور، جامع مسجد ٹھٹھ اور جامع مسجد مہابت خان پشاور شامل ہیں۔ پاکستان میں مصوروں نے اعلیٰ پایہ کی مصوری کی ہے۔ پاکستان کے خطاطوں نے قرآن پاک کی آیات کو نہایت خوبصورت اور اچھوتے انداز میں رقم کیا ہے۔ پاکستان میں مختلف مقامات پر اسلامی اور قرآنی خطاطی کے نمونے دیکھے جاسکتے ہیں ان خوبصورت عمارات میں مسلمانوں کا روائتی فن تعمیر کا عکس نظر آتا ہے۔ موسیقی کے شعبے میں بھی قدیم موسیقی اور جدید سروں کے امتزاج سے نئے نئے تجربات کئے گئے ہیں۔ ٹیلی ویژن ڈراموں اور اسٹیج ڈراموں کے ذریعے

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

پاکستان میں فن موسیقی کو پروان چڑھا گیا ہے۔ سنگ تراشی، پتھروں پر نقاشی، دھاتوں اور لوہے سے زیورات سازی، ظروف سازی اور اسلحہ سازی میں ان فنون لطیفہ کے شاہکار نمونے تخلیق کئے گئے ہیں۔

پاکستان میں قومی زبان اور علاقائی زبانوں میں ادب کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔ نثر اور نظم کی تمام اصناف میں پاکستان ادبی کاوشیں کی گئی ہیں۔ پاکستان کے ادیب اور شاعر دنیا بھر میں مقبول ہیں پاکستان میں بعض ادیبوں اور شاعروں کی تخلیقات کا دنیا کی دوسری زبانوں میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔ پاکستانی ادب ایک شاہکار ادب ہے جس میں انسان کی معاشرتی زندگی کی پوری طرح عکاسی ملتی ہے۔

(۴) دستکاریاں :

پاکستان کے تمام علاقوں میں دستکاری کا اعلیٰ معیاری کام نسل در نسل سے کیا جا رہا ہے۔ دستکاری کا کام پاکستان میں اکثر خواتین سر انجام دیتی ہیں۔ صوبہ سندھ میں لباس پر شیشہ سازی اور کندکاری کا بہت نفیس کام کیا جاتا ہے جو بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ سندھی اجرک جو خوبصورت رنگین چادر ہوتی ہے صوبہ سندھ میں بہت مشہور ہے اور اسے سندھ کا عظیم تحفہ مانا جاتا ہے۔ کراچی میں سیپیوں اور پتھروں سے زیور اور آرائشی اشیا، بنائی جاتی ہیں۔ صوبہ سرحد میں کڑھائی، میناکاری اور کشیدہ کاری کا بہت اعلیٰ اور معیاری کام کیا جاتا ہے۔ ملتان کی اونٹ کی کھال سے بنے ہوئے لیمپ اور دیگر مختلف اشیاء اور نیلے رنگ کی میناکاری والے برتن، بہاولپور کی مٹی کی نازک صراحیاں اور دیگر ظروف یہ سب ہی دستکاریاں ان علاقے کے لوگوں کے ماہرانہ فن کا اظہار ہیں۔ پاکستان میں براہوی کشیدہ کاری کے کام اعلیٰ فنی کام میں شمار کیا جاتا ہے۔ دستکاری کی یہ صنعت پاکستان کے اکثر شہروں قصبوں اور دیہاتوں میں قائم ہے۔ جہاں ایک طرف اس سے لوگوں کو روزگار ملتا ہے دوسری جانب ان سے پاکستان کی ثقافت کو مزید فروغ حاصل ہوتا ہے۔

(۴) تہوار اور میلے :

پاکستان میں ہر سال کئی تہوار اور میلے منعقد کئے جاتے ہیں۔ جس سے پاکستان کے لوگوں کو خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے پاکستان میں تہواروں اور میلوں کے مواقع پر لوگوں کو اجتماع منعقد ہوتے ہیں لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو کر اس موقع کی مناسبت سے خوشی مناتے ہیں ایک دوسرے کو مبارکباد دی جاتی ہے دعوتوں کا اہتمام ہوتا ہے۔ تہواروں اور میلوں کو علیحدہ علیحدہ اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔

(الف) اہم تہوار:

پاکستان کے سال میں کئی تہوار ہیں لیکن ان میں سے اہم تہوار مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عیدالفطر (۲) عیدالاضحی (۳) عید میلادالنبی ﷺ (۴) غیر مسلم تہوار

(۱) عیدالفطر:

پاکستان میں اور اسلامی ممالک میں عیدالفطر ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو منائی جاتی ہے یہ خصوصی طور پر ان مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام واکرام ہے جنہوں نے پورے ماہ رمضان میں روزے رکھے ہوں لوگ عیدالفطر کے موقع پر اچھے اور نئے لباس پہنتے ہیں سویاں کھاتے ہیں اور تحائف کا تبادلہ کرتے ہیں۔ مال دار لوگ غریبوں اور مساکین کی نقد رقوم اور اشیائے صرف سے مدد کرتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

(۲) عیدالاضحی :

عیدالاضحی ماہ ذی الحج کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے یہ عید اس قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی پیش کی تھی۔ عیدالاضحی کے روز پاکستان میں اور دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں ہر صاحب حیثیت مسلمان جانوروں کی قربانی دے کر عزیزوں، دوستوں، ہمسایوں، محلہ کے دیگر افراد غریبوں اور مساکین میں گوشت تقسیم کرتا ہے۔ عیدالاضحی میں قربانی ذی الحج کی دس، گیارہ، اور بارہ تاریخ یعنی تین روز تک کی جاسکتی ہے۔

(۳) عید میلادالنبی ﷺ :

یہ تہوار اسلامی سال کے ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو مذہبی جوش اور انتہائی عقیدت اور احترام سے منایا جاتا ہے اس روز حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کی خوشی منائی جاتی ہے۔ بازاروں، محلوں، گھروں کو خوبصورتی سے سجایا جاتا ہے مذہبی جلسوں کا انعقاد کیا جاتا ہے اور مٹھائیاں اور لذیز پکوان تقسیم کیے جاتے ہیں۔

(۴) غیر مسلم تہوار :

پاکستان کے غیر مسلم شہری بھی مسلمانوں کے تہواروں میں شریک ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے اپنے بھی تہوار ہوتے ہیں۔ عیسائی 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یوم ولادت مناتے ہیں اور اپریل میں ایسٹر کا تہوار منایا جاتا ہے۔ مسلمان ان کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں اسی طرح ہندو اور سکھ بھی اپنے تہوار دیوالی، رام لیلا، ہولی، راکھی بندھن اور بیساکھی وغیرہ مناتے ہیں۔ تمام پاکستانی ان کی خوشی، مسرت کے جذبات اور تہواروں میں شریک ہوتے ہیں۔

(ب) میلے :

میلے پاکستان کی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہیں عام طور پر یہ میلے بزرگان دین اور صوفیائے کرام کے عرس کے مواقع پر منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان میں شرکت کیلئے لوگ دور دراز سے ان بزرگوں اور صوفیائے کرام کے مزارات پر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور محبت کا اظہار کرتے ہیں اس کے علاوہ پاکستان کے دیہی علاقوں میں فصل کی کٹائی کے بعد بھی میلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ میلے دوست احباب، عزیز و اقارب اور دوسروں میں میل جول اور ملاقات کے مواقع فراہم کرتے ہیں ان میلوں میں لوگ خرید و فروخت کرتے ہیں اور اسی طرح کی دوسری معاشی سرگرمیاں ان میلوں سے وابستہ ہوتی ہیں۔ پاکستان کے سب سے زیادہ مشہور میلے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عرس حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ (صوبہ پنجاب لاہور)

(۲) عرس حضرت میاں میر صاحبؒ (صوبہ پنجاب لاہور

(۳) عرس حضرت بہاالدین زکریاؒ (صوبہ پنجاب)

(۴) عرس شاہ رکن عالمؒ (صوبہ پنجاب، ملتان)

(۵) عرس شاہ دولہ دریائیؒ (صوبہ پنجاب، گجرات)

(۶) عرس بابا فرید شکر گنجؒ (پاک پتن صوبہ پنجاب)

(۷) عرس حضرت عبد الطیف بری امامؒ (اسلام آباد)

(۸) عرس حضرت شاہ عبد الطیف بھٹائی (بھٹ شاہ، صوبہ سندھ)

(۹) عرس حضرت سچل سرمستؒ (صوبہ سندھ، دروازہ)

(۱۰) عرس حضرت لعل شہباز قلندر (سہون، صوبہ سندھ)

(۱۱) عرس حضرت عبد اللہ شاہ غازی (کراچی)

پاکستان میں یہ تمام تہوار اور میلے ثقافت کا گراں قدر سرمایہ تصور کئے جاتے ہیں کیوں کہ ان میلوں اور تہواروں کے مواقع پر لوگ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں ان میں میل جول پروان چڑھتا ہے اور اس طرح ان میں باہمی تعاون اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں ان میلوں کے ذریعے معاشرتی اور سماجی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور پاکستان کی قوم کے تمام افراد کے ثقافتی روابط مضبوط ہوتے ہیں اور قومی یکجہتی کو مستحکم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

سوال نمبر ۱۱: ثقافت سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کی ثقافت کے نمایاں خدوخال اور خصوصیام بیان کیجئے؟

جواب: ثقافت :

کسی قوم یا معاشرے کے وہ رسم و رواج، عقائد، آداب زندگی، میل جول کے طریقے، مذہبی اور فنون لطیفہ کے رحجانات اور وہ تمام مادی اور غیر مادی قوتیں جو اس قوم کے تمام افراد مشترکہ طور پر قبول کریں اور انہیں اپنی زندگی میں شامل کریں ثقافت یا کلچر کہلاتے ہیں۔ ثقافت ایک پیچیدہ کل ہے جس میں علم، عقیدہ، فن اقدار رسم و رواج، روایات یا قوم کی کسی اور صلاحیت کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

پاکستان کی ثقافت کے نمایاں خدوخال اور خصوصیات :

پاکستان کی ثقافت کے جو موجودہ خدوخال دکھائی دیتے ہیں ان میں ہزاروں سال پہلے کے ثقافتی طرز عمل کی جھلک نمایاں ہے لیکن اسلامی تہذیب نے پاکستان کی ثقافت کی نوک پلک سنوارنے میں بہت اہم کردار ادا کیا پاکستان کی ثقافت میں بنیادی طور پر ہندو طرز معاشرت، اسلامی عقائد اور رسومات اور مغربی تہذیب کی ملی جلی کیفیات دیکھنے میں آتی ہیں جس کا اظہار پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف انداز سے دکھائی دیتا ہے پاکستان کی ثقافت کے نمایاں خدوخال اور خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مذہبی یکجہتی :

پاکستان کی ثقافت کی سب سے بڑی خوبی اسلامی رنگ ہے۔ آبادی کی غالب اکثریت کا مذہب اسلام ہے اور یہی وہ مضبوط کڑی ہے جو پاکستان کی عوام کو بھائی چارے، دوستی اور محبت جیسے لازوال رشتوں سے منسلک کئے ہوئے ہے۔ اس طرح پاکستان میں ہر جگہ عام میل جول کے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

(۲) مخلوط ثقافت:

پاکستان کی ثقافت ایک مخلوط ثقافت ہے جسے مختلف زاویوں سے دیکھا جائے تو اس کے مختلف پہلو نمایاں ہوتے ہیں ہر علاقے کے لوگوں کا اپنا رہن سہن ہے اس کے علاوہ لباس، خوراک اور زندگی گزارنے کے طریقہ کار میں بھی فرق پایا جاتا ہے لیکن اسلام نے سب کو ایک قوم کی حیثیت سے متحد کر دیا ہے اس لحاظ سے لوگوں کی سرگرمیوں میں کافی حد تک یکسانیت پیدا ہو گئی اگرچہ ذہنی رجحانات میں معمولی سا فرق بھی نمایاں نظر آتا ہے۔

(۳) مرد اور عورت کا مقام:

پاکستانی معاشرے میں ہر جگہ مرد کو مرکزی حیثیت حاصل ہے نسل باپ کے نام سے چلتی ہے۔ لیکن عورت کو بھی اسی مطابقت سے بڑی اہمیت حاصل ہے تقریباً پاکستان میں ہر جگہ گھر کے اندر عورت کی حاکمیت ہوتی ہے۔ عورت کو تعلیم حاصل کرنے، جائیداد بنانے کاروبار کرنے اور وراثت میں حصہ لینے کا پورا حق ہوتا ہے شادی بیاہ میں بھی اس کی رضامندی لازمی ہوتی ہے۔ پاکستان کی ثقافت میں مرد اور عورت کے حقوق کا تعین اسلامی قوانین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(۴) معاشرتی زندگی:

پاکستانی معاشرتی زندگی بنیادی طور پر سادہ اور حیادار ہے لوگ تقریباً ہر جگہ روایت پسند ہیں زیادہ تر لوگ مشترکہ خاندان کے زیر اثر زندگی گزارتے ہیں بڑوں کی عزت اور چھوٹے لوگوں سے پیار کیا جاتا ہے عورتوں کو معاشرے میں بہت زیادہ عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔ پاکستان کی معاشرتی زندگی روایت پسند ہونے کے باوجود وقتی تقاضوں کو پورا کرنے اور انہیں اپنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

(۵) لباس:

پاکستان کا قومی لباس نہایت سادہ اور باوقار ہے۔ مرد شلوار یا کرتہ شیروانی اور ٹوپی یا پگڑی پہنتے ہیں۔ عورت کے لئے شلوار قمیض اور دوپٹہ عام لباس ہے۔ ہر علاقے کا اپنا علیحدہ لباس ہے پاکستان کی ثقافت میں مغربی اور جدید فیشن کے لباس استعمال کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔

(۶) خوراک:

پاکستان میں لوگوں کی روزمرہ خوراک نہایت سادہ ہے۔ گندم کی روٹی چاول کے ساتھ گوشت، دالیں اور سبزیوں کی ترکاری استعمال کی جاتی ہے اور پینے کے لئے بھینس یا گائے کا دودھ، چھاچھ، چائے، مشروبات اور سادہ پانی استعمال کیا جاتا ہے۔

(۷) فن تعمیر:

پاکستان کی فن تعمیر کے پیچھے ہزاروں سالوں کی روایات کار فرما ہیں۔ موئن جو دڑو اور ٹیکسلا کی شہری تقسیم و تنظیم، خانقاہوں کی تعمیرات، اسلامی دور کے باغات، محلات، قلعے مقبرے اور مسجدیں ان کے سجاوٹی نقش و نگار دیکھ کر پاکستان کی ثقافت میں فن تعمیر کا پتہ چلتا ہے گھریلو فن تعمیر میں بھی جدید طرز کے ساتھ قدیم طرز تعمیر کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۸) فنون :

کئی فنون میں پاکستان کے لوگوں نے کمال حاصل کر رکھا ہے۔ دھاتوں سے برتن اور زیورات بنانے اور آلات بنانے کا فن اس خطے کے لوگوں نے پانچ ہزار سال پہلے سیکھ لیا تھا۔ سنگ تراشی کا فن بھی نمایاں نظر آتا ہے ہمارے ہاں کے لوگ مصوری سے بھی قدیم زمانے سے واقف ہیں دیگر چھوٹے فنون میں زیورات سازی، سکہ سازی، مہر سازی اور لکڑی پر نقش و نگار بنانے کا کام پاکستان کے مختلف علاقوں میں دکھائی دیتا ہے۔

(۹) دستکاریاں :

دستکاریوں کا ہنر پاکستان کے لوگوں کو ہزار سال کے ورثے سے ملا ہے۔ پاکستان کے دستکار نہایت ماہر چابک دست اور جمالیاتی ذوق کے حامل ہیں۔ روغنی ظروف اور روغنی ٹائلیں بنانے کا کام عام ہے۔ پیتل تانبے اور کانسی کے برتنوں پر کندہ کاری کا کام ہمیشہ کی طرح اب بھی پشاور میں ہوتا ہے۔ گھریلو دستکاریوں میں کشیدہ کاری، سوزن کاری، پیچ ورک شامل ہیں۔ لکڑی کے فرنیچر پر کشیدہ کاری پھول بوٹے کا کام بھی مختلف علاقوں میں کیا جاتا ہے۔

(۱۰) کھیل اور تماشے :

کھیل اور تماشے پاکستانی ثقافت کا اہم حصہ ہیں۔ پاکستان میں بہت سے روایتی کھیل ہیں ان میں کشتی، کبڈی اور ملاکھڑا مقبول ہیں اس کے علاوہ پاکستان میں کرکٹ، ہاکی فٹبال، والی بال اور اسکواش بھی کھیلے جاتے ہیں پاکستان کرکٹ ٹیم کا شمار دنیا کی بہترین ٹیموں میں ہوتا ہے۔

(۱۱) شادی بیاہ کی رسمیں :

شادی بیاہ کی رسومات پاکستان میں اسلامی رنگ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اسلام میں شادی کا آغاز نکاح سے ہوتا ہے اور نکاح کو عبادت کا درجہ حاصل ہے۔ شادی بیاہ کی رسومات میں پر تکلف کھانوں کا اہتمام ہوتا ہے لوگ خصوصاً خواتین اور مرد زرق برق لباس پہن کر ان تقریبوں میں شریک ہوتے ہیں البتہ کچھ رسومات میں ہندوانہ طرز عمل بھی دکھائی دیتا ہے جن میں جوتا چھپائی، گانا بجانا، ایک دوسرے پر تنقید کرنا، دلہن کے گھر داخل ہونے پر تیل دروازے میں ڈالنا وغیرہ جیسی رسمیں شامل ہیں جو ہندو طرز معاشرت کی عکاسی کرتی ہیں۔ دولہا دلہن کو نیک خواہشات کے ساتھ سلامی میں کچھ رقم بھی دی جاتی ہے۔

(۱۲) پیدائش اور اموات کی رسمیں :

پاکستان کی ثقافت میں بچوں کی پیدائش پر مٹھائی تقسیم کی جاتی ہے جس گھر میں بچے کی ولادت ہوتی ہے اس خاندان کو عزیز و اقارب، پڑوسی، دوست احباب مبارک باد دیتے ہیں ساتھ ہی نومولود بچے کو کچھ رقم یا تحائف دیئے جاتے ہیں۔ پاکستان میں اموات کی رسمیں اجتماع کی صورت میں ہوتی ہیں لوگ اس گھر میں جمع ہو جاتے ہیں جہاں کسی کا انتقال ہوتا ہے اس میں عزیز و اقارب، محلہ دار دوست احباب شامل

ہوتے ہیں مرنے والے کے لواحقین کو تسلی دی جاتی ہے اور دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرنے والے کی خوبیاں بیان کی جاتی ہیں تاکہ اس کے لواحقین کو حوصلہ حاصل ہو سکے۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

Pakistan Studies (Urdu) IX

خالی جگہیں

ثقافت پاکستان

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو درست جوابات سے پر کیجئے۔

۱۔ چنیوٹ میں لکڑی پر کنندہ کاری والا فرنیچر تیار ہوتا ہے۔

۲۔ بلوچستان میں کڑھائی اور کشیدہ کاری اور شیشے کا کام بہت اعلیٰ معیار کو ہوتا ہے۔

۳۔ پاکستان میں میلے عظیم بزرگوں اور صوفیوں کے عرس کے موقع پر لگتے ہیں۔

۴۔ کراچی میں سیپیوں اور پتھروں سے زیور اور آرائشی اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

۵۔ عیدالاضحیٰ ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

۶۔ کاظم خان شیدا پشتو زبان کے شاعر تھے۔

۷۔ رحمان بابا پشتو زبان کے مشہور صوفی شاعر تھے۔

۸۔ گل خان نصیر بلوچی زبان کے مشہور صوفی شاعر تھے۔

۹۔ ہر قوم کی ایک زبان ہوتی ہے جو اس کے عوام کے مابین اتحاد اور رابطے کے ذریعے کے طور پر کام آتی ہے۔

۱۰۔ پاکستان کی ثقافت میں مرد کو منفرد اور ممتاز مرتبہ حاصل ہے۔

۱۱۔ پاکستان کا قومی کھیل ہاکی ہے۔

۱۲۔ ثقافت کے لفظی معنی کچھ اگانا ہیں۔

۱۳۔ پاکستان کا قومی پھول چنبیلی ہے۔

۱۴۔ پاکستان میں جو زبانیں صوبوں کی نمائندگی کرتی ہیں انہیں صوبائی زبانیں کہا جاتا ہے۔

۱۵۔ کسی ملک میں جس زبان کو قومی رابطہ کے لئے استعمال کیا جائے اسے قومی زبان کہا جاتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۱۶۔ پاکستان 1973ء کے آئین میں اردو کو پاکستان کی سرکاری زبان قرار دیا گیا۔

۱۷۔ تمام صوبائی زبانیں پاکستان کا مجموعی ثقافتی اثاثہ ہیں۔

۱۸۔ اردو کے لفظی معنی لشکر ہیں۔

۱۹۔ شاہ عبد الطیف بھٹائی اور سچل سرمست سندھی زبان کے صوفی شاعر ہیں۔

۲۰۔ 1969ء میں کوئٹہ سے سرکاری مجلہ بلوچی زبان میں اولس جاری ہوا جو ابھی تک جاری ہے۔

۲۱۔ پاکستان کے ثقافتی ورثے کا نمایاں تشخص اسلامی تہذیب ہے۔

۲۲۔ دو مشہور سندھی شعراء کے نام شاہ عبد الطیف بھٹائی اور سچل سرمست ہیں۔

۲۳۔ مسجد وزیر خان لاہور کے مقام پر اور مسجد مہابت خان پشاور کے مقام پر واقع ہیں۔

۲۴۔ قصہ ہیر رانجھا وارث شاہ نے اور قصہ سسی پنوں ہاشم شاہ نے لکھا۔

۲۵۔ موئن جو دڑو ڈسٹرکٹ لاڑکانہ میں اور ہڑپہ ڈسٹرکٹ ساہیوال میں واقع ہے۔

۲۶۔ پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے تحریر کیا۔

۲۷۔ پاکستان کے قومی پرچم کا ڈیزائن امیر الدین قدوائی نے تیار کیا۔

۲۸۔ صوبہ سندھ کا خاص تحفہ سندھی اجرک پورے پاکستان میں بہت مقبول ہے۔

۲۹۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔

۳۰۔ پاکستان کی ثقافت ایک ملی جلی ثقافت ہے۔

۳۱۔ پاکستان کا قومی لباس شلوار اور قمیض ہے۔

۳۲۔ پاکستان میں 30 زبانیں بولی جاتی ہیں۔

۳۳۔ بلوچستان میں دو زبانیں بلوچی اور براہوی بولی جاتی ہیں۔

۳۴۔ بلوچی زبان کے دو عظیم شعراء گل خان نصیر اور آزاد جمال الدین ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۳۵۔ شاہ حسین ایک عظیم پنجابی شاعر ہیں۔

۳۶۔ آزادی کے بعد سندھی زبان نے نظم اور نثر میں بے پناہ ترقی کی ہے۔

۳۷۔ پاکستان کے اکثر لوگ سادہ غذا کھاتے ہیں

۳۸۔ اخوت اور محبت کا ایک ہی پیغام جو ہمارے صوفیوں نے مختلف زبانوں میں دیا ہے۔

۳۹۔ عید الفطر شوال کے مہینے میں منائی جاتی ہے۔

۴۰۔ عیسائی 25 دسمبر کو کرسمس مناتے ہیں۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم کثیر الانتخابی سوالات اور معروضی سوالات

ثقافت پاکستان

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجئے؟

۱۔ رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک ________ زبان کے مشہور شاعر تھے۔

۱۔ سندھی
۲۔ بلوچی
۳۔ پنجابی
۴۔ ◆ پشتو

۲۔ گل خان نصیر اور آزاد جمال الدین مشہور ________ زبان کے شاعر تھے۔

۱۔ سندھی
۲۔ ◆ بلوچی
۳۔ پنجابی
۴۔ پشتو

۳۔ ________ کی اونٹ کی کھال سے بنی ہوئی اشیاء بہت مشہور ہیں۔

۱۔ حیدرآباد
۲۔ ◆ ملتان
۳۔ لاہور
۴۔ پشاور

۴۔ ________ کی لکڑی اور پیتل کی کندہ کاری والی اشیاء بہت مشہور ہیں۔

۱۔ لاہور
۲۔ فیصل آباد
۳۔ ◆ چنیوٹ
۴۔ بہاولپور

۵۔ پاکستان میں ________ کو ایک مقدس اور پاکیزہ مذہبی فریضہ سمجھا جاتا ہے۔

۱۔ میل جول
۲۔ ◆ شادی
۳۔ تفریح
۴۔ تقریب

۶۔ ________ بلوچستان کی مشہور خاتون ادیب ہیں۔

۱۔ سیدہ بشریٰ بیگم
۲۔ زیتون بانو
۳۔ چاند بی بی
۴۔ ◆ ناز بی بی

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۷۔ سچل سرمست ________ زبان کے صوفی شاعر ہیں۔

۱۔ ◆ سندھی ۲۔ پنجابی

۳۔ بلوچی ۴۔ براہوی

۸۔ بابا بلھے شاہ اور سلطان باہو ________ زبان کے صوفی شاعر ہیں۔

۱۔ بلوچی ۲۔ ◆ پنجابی

۳۔ سرائیکی ۴۔ کشمیری

۹۔ سندھی زبان کی ترقی کے لئے سن ________ میں مقتدرہ سندھی زبان قائم کیا گیا۔

۱۔ 1980ء ۲۔ 1985ء

۳۔ ◆ 1990ء ۴۔ 2002ء

۱۰۔ قدیم آریہ لوگ ____ زبان بولتے تھے۔

۱۔ پراکرت ۲۔ ◆ سنسکرت

۳۔ ہندی ۴۔ فارسی

۱۱۔ ثقافت کے لفظی معنی ________ کے ہوتے ہیں۔

۱۔ کچھ لکھنا ۲۔ کچھ پڑھنا

۳۔ کچھ سننا ۴۔ ◆ کچھ اگانا

۱۲۔ ________ کو ایک طرز زندگی بھی کہا جاتا ہے۔

۱۔ اخوت ۲۔ محبت

۳۔ ◆ ثقافت ۴۔ عبادت

۱۳۔ کسی بھی قوم کی ________ میں بہت سے عوامل شامل ہوتے ہیں۔

۱۔ حکومت ۲۔ قسمت

۳۔ ◆ ثقافت ۴۔ اخلاقیات

WWW.USMANWEB.COM

۱۴۔ ________ حالات اور ماحول کا بھی قوم کی ثقافت پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

ا۔ سیاسی
۲۔ اجتماعی
۳۔ ◆ جغرافیائی
۴۔ مذہبی

۱۵۔ کسی بھی ثقافت کی اپنی ________ شناخت اور پہچان اس کو دوسروں میں مقبول بناتی ہے۔

ا۔ ◆ انفرادی
۲۔ اجتماعی
۳۔ جغرافیائی
۴۔ مذہبی

۱۶۔ زبان ________ کا سب سے اہم جزو ہے کیونکہ خیالات ، احساسات اور جذبات کے اظہار کے لئے زبان ہی موثر ترین ذریعہ ہے۔

ا۔ مذہب
۲۔ نظریہ
۳۔ ◆ ثقافت
۴۔ فنون لطیفہ

۱۷۔ ہر ملک میں کسی ایک زبان کو ________ رابطہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ا۔ تہذیبی
۲۔ جغرافیائی
۳۔ ◆ قومی
۴۔ غیر ملکی

۱۸۔ پاکستان میں ________ سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔

ا۔ 10
۲۔ 15
۳۔ 20
۴۔ ◆ 30

۱۹۔ قیام پاکستان کے وقت ________ نے واضح طور پر اعلان کیا تھا کہ پاکستان کی قومی زبان اردو ہو گی۔

ا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن
۲۔ لیاقت علی خان
۳۔ مہاتما گاندھی
۴۔ ◆ قائد اعظم محمد علی جناح

۲۰۔ پاکستان کے سن ________ کے دستور میں اردو کو پاکستان کی سرکاری زبان قرار دیا گیا۔

ا۔ 1956ء
۲۔ 1962ء
۳۔ ◆ 1973ء
۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۲۱۔ راجہ بکرماجیت نے ہندوستان میں سرکاری اور علمی و ادبی کاموں کے لئے ________ زبان رائج کر دی تھی۔

ا۔ ◆ سنسکرت ۲۔ پراکرت

۳۔ برج بھاشا ۴۔ ہندی

۲۲۔ ابتدا میں دریائے گنگا اور جمنا کے درمیان اور ان کے اطراف کے علاقوں میں بولی جانے والی زبان ________ کہلاتی ہے۔

ا۔ ہندی ۲۔ پراکرت

۳۔ سنسکرت ۴۔ ◆ برج بھاشا

۲۳۔ اردو زبان نے تحریک پاکستان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

ا۔ ہندی ۲۔ گجراتی

۳۔ اردو ۴۔ بنگالی

۲۴۔ حکومت اردو زبان کی ترقی و ترویج کے لئے ایک ادارہ "مقتدرہ قومی زبان" کے نام سے ________ میں قائم کیا گیا۔

ا۔ کراچی ۲۔ لاہور

۳۔ ◆ اسلام آباد ۴۔ کوئٹہ

۲۵۔ ________ زبان ترمیم شدہ عربی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔

ا۔ گجراتی ۲۔ پنجابی

۳۔ سرائیکی ۴۔ ◆ سندھی

۲۶۔ مسلمانوں کے دور حکومت میں ________ پہلی مقامی زبان تھی جس میں قرآن مجید کا ترجمہ ہوا۔

ا۔ بلوچی ۲۔ پشتو

۳۔ ◆ سندھی ۴۔ پنجابی

۲۷۔ ________ کو صوبہ سندھ کی سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔

ا۔ انگریزی ۲۔ ◆ سندھی

۳۔ اردو ۴۔ عربی

WWW.USMANWEB.COM

۲۸۔ سندھی زبان کی ترقی کے لئے ایک ادارہ "مقتدرہ سندھی زبان" سن ________ میں قائم کیا گیا۔

۱۔ 1980 ۲۔ 1988

۳۔ ◆ 1990 ۴۔ 2004

۲۹۔ قدیم بدھ مذہب کے چند پیشواؤں نے ________ زبان کو پر عقیدت نسخے لکھنے کے لئے استعمال کیا تھا۔

۱۔ سندھی ۲۔ کشمیری

۳۔ ◆ پنجابی ۴۔ براہوی

۳۰۔ سلطان باہو، بابا بلھے شاہ، وارث شاہ اور ہاشم شاہ کا شمار ________ زبان کے مشہور صوفی شعراء میں ہوتا ہے۔

۱۔ سندھی ۲۔ بلوچی

۳۔ ◆ پنجابی ۴۔ پشتو

۳۱۔ صوبہ پنجاب میں ________ کو ایک اختیاری مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے۔

۱۔ انگریزی ۲۔ ◆ پنجابی

۳۔ اردو ۴۔ کشمیر

۳۲۔ ________ زبان بلوچستان کے شمال مغرب میں بھی بولی جاتی ہے۔

۱۔ کشمیری ۲۔ پنجابی

۳۔ ہندکو ۴۔ ◆ پشتو

۳۳۔ کاظم خان شیدا، رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک کا شمار ________ زبان کے مشہور شعراء میں ہوتا ہے۔

۱۔ سندھی ۲۔ بلوچی

۳۔ ہندکو ۴۔ ◆ پشتو

۳۴۔ سن ________ میں کراچی سے پہلا بلوچی ماہنامہ شائع ہوا لیکن وہ زیادہ عرصے تک جاری نہ رہ سکا۔

۱۔ 1948 ۲۔ 1950

۳۔ ◆ 1952 ۴۔ 1960

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۳۵۔ سن ________ میں کوئٹہ سے سرکاری مجلہ اولس ہوا جو ابھی تک شائع کیا جاتا ہے۔

ا۔ ◆ 1960 ۔ ۲۔ 1965

۳۔ 1968 ۔ ۴۔ 1975

۳۶۔ جام درک مست توکلی اور ن۔م۔دانش کا شمار ________ زبان کے مشہور ادیبوں میں کیا جاتا ہے۔

ا۔ اردو ۔ ۲۔ سندھی

۳۔ پنجابی ۔ ۴۔ ◆ بلوچی

۳۷۔ پاکستان میں ________ ثقافت پائی جاتی ہے اور اپنے اساسی ڈھانچے کی بنیاد پر یہ بہت اہم ہے۔

ا۔ یک رنگی ۔ ۲۔ مذہبی

۳۔ دورنگی ۔ ۴۔ ◆ ملی جلی

۳۸۔ پاکستانی ثقافت میں ________ کو منفرد اور ممتاز مرتبہ حاصل ہے۔

ا۔ ◆ مرد ۔ ۲۔ عورت

۳۔ خاندار ۔ ۴۔ گھر

۳۹۔ ________ کی روشنی میں خواتین و مردوں کے حقوق و فرائض کا تعین کیا جاتا ہے۔

ا۔ جمہوری اصولوں ۔ ۲۔ ◆ اسلامی تعلیمات

۳۔ سیاسی تعلیمات ۔ ۴۔ اخلاقی تعلیمات

۴۰۔ پاکستانی ثقافت میں خانہ داری اور بچوں کی پرورش اور نگہداشت کسی بھی خاندان میں ________ کی ذمہ داری ہے۔

ا۔ مرد ۔ ۲۔ ◆ عورت

۳۔ بزرگوں ۔ ۴۔ رشتہ داروں

۴۱۔ پاکستان میں معاشرہ زندگی بہت ________ ہے۔لوگ قدیم روایات پر یقین رکھتے ہیں۔

ا۔ ◆ سادہ ۔ ۲۔ پیچیدہ

۳۔ رنگین ۔ ۴۔ فلسفیانہ

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۴۲۔ ________ پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

۱۔ کرکٹ ۲۔ ◆ ہاکی

۳۔ اسکوائش ۴۔ کبڈی

۴۳۔ پاکستان کا قومی پھول ________ ہے۔

۱۔ گلاب ۲۔ ◆ چنبیلی

۳۔ گل یاسمین ۴۔ گل داؤدی

۴۴۔ پاکستان کے قومی ترانہ کے خالق ________ ہیں۔

۱۔ علامہ اقبال ۲۔ جوش ملیح آبادی

۳۔ ◆ حفیظ جالندھری ۴۔ فیض احمد فیض

۴۵۔ ________ اجرک ہمارے ملک میں بہت مشہور ہے۔

۱۔ ◆ سندھی ۲۔ بلوچی

۳۔ پنجابی ۴۔ بنگالی

۴۶۔ "شاہ جو رسالو" ________ مشہور صوفی شاعر کا مجموعہ کلام ہے۔

۱۔ ◆ شاہ عبد الطیف بھٹائی ۲۔ ہاشم شاہ

۳۔ وراث شاہ ۴۔ بابا بلھے شاہ

۴۷۔ مشہور لوک داستان "سسی پنوں کے مصنف ________ ہیں۔

۱۔ سچل سرمست ۲۔ ◆ ہاشم شاہ

۳۔ شاہ عبد الطیف بھٹائی ۴۔ مست توکلی

۴۸۔ پاکستان کا اعلیٰ فوجی اعزاز ________ ہے۔

۱۔ نشان پاکستان ۲۔ اعزازی تلوار

۳۔ ◆ نشان حیدر ۴۔ تمغہ امتیاز

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۴۹۔ مشہور لوک داستان ہیر رانجھا کے مصنف ________ ہیں۔

ا۔ ◆ وارث شاہ ۲۔ ہاشم شاہ

۳۔ فضل شاہ ۴۔ بابا بلھے شاہ

۵۰۔ موئن جو دڑو پاکستان میں ضلع لاڑکانہ میں واقع ہے اس کے کھنڈرات سن ________ میں دریافت ہوئے تھے۔

ا۔ ◆ 1920 ۲۔ 1925

۳۔ 1930 ۴۔ 1940

۵۱۔ عید الفطر ________ کے مہینے میں منائی جاتی ہے۔

ا۔ صفر ۲۔ ◆ شوال

۳۔ ذیقد ۴۔ رجب

۵۲۔ ________ میں سیپیوں اور پتھروں سے زیور آرائشی اشیاء بنائی جاتی ہیں۔

ا۔ لاہور ۲۔ ◆ کراچی

۳۔ فیصل آباد ۴۔ راولپنڈی

۵۳۔ ________ میں لباس پر شیشہ سازی اور کندہ کاری کا نہایت نفیس کام ہوتا ہے۔

ا۔ ◆ سندھ ۲۔ پنجاب

۳۔ سرحد ۴۔ بلوچستان

۵۴۔ ________ میں کڑھائی ، میناکاری اور کشیدہ کاری کا اعلیٰ معیاری کام ہوتا ہے۔

ا۔ سندھ ۲۔ پنجاب

۳۔ ◆ سرحد ۴۔ بلوچستان

۵۵۔ ________ میں کڑھائی اور کشیدہ کاری اور شیشے کا کام بہت اعلیٰ معیار کا ہوتا ہے۔

ا۔ ◆ بلوچستان ۲۔ سرحد

۳۔ سندھ ۴۔ پنجاب

WWW.USMANWEB.COM

۵۶۔ دست کاری کی __________ جو پاکستان کے اکثر شہروں، قصبوں اور دیہات میں قائم ہے ان سے ہماری ثقافت کو فروغ مل رہا ہے۔

۱۔ زراعت ۲۔ ♦ صنعت

۳۔ حکومت ۴۔ ثقافت

۵۷۔ قومی سطح پر اختیار کیے جانے والے تعلیمی نظام کی وساطت سے قومی __________ کی نشو و نما ہوتی ہے۔

۱۔ یک جہتی ۲۔ اخوت

۳۔ ♦ ثقافت ۴۔ رواداری

۵۸۔ عید الاضحی ماہ __ __ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

۱۔ شعبان ۲۔ ♦ ذی الحجہ

۳۔ شوال ۴۔ رجب

۵۹۔ عید میلاد النبی اسلامی سال کے ماہ __________ کی بارہ تاریخ کو بڑے مذہبی جوش و خروش اور عقیدت سے منایا جاتا ہے۔

۱۔ شوال ۲۔ ♦ ربیع الاول

۳۔ ربیع الثانی ۴۔ ذیقعد

۶۰۔ عیسائی پاکستان میں __________ کو حضرت عیسیٰ کا یوم ولادت مناتے ہیں۔

۱۔ 12اپریل ۲۔ یکم مئی

۳۔ 18جون ۴۔ ♦ 25دسمبر

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم مختصر سوالات اور جوابات

ثقافت پاکستان

نوٹ ۔ اہم مختصر سوالات اور جوابات۔

سوال نمبر۱: ثقافت کی کوئی چار خصوصیات تحریر کیجئے۔

جواب: ثقافت کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ہر ثقافت کا اپنا مخصوص مزاج ہوتا ہے اور ثقافت قوم یا ملک کی ماضی کی تاریخ اور نظریے کی عکاسی کرتی ہے۔

(۲) ثقافت ایک قوت ہے جو دوسروں کو متاثر کرتی ہے۔

(۳) کسی بھی ثقافت کی اپنی انفرادی شناخت اور پہچان ہوتی ہے

(۴) دوسری ثقافتوں سے ملاپ اور رابطہ کی صورت میں ثقافت میں تبدیلی آسکتی ہے۔

سوال نمبر۲: پاکستان کی ثقافت پر چار جملے تحریر کیجئے:

جواب: پاکستان کی ثقافت کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان میں ملی جلی ثقافت پائی جاتی ہے اور اپنے اساسی ڈھانچے کی بنیاد پر یہ بہت اہم ہے۔

(۲) پاکستان کی ثقافت میں مرد کو گھر کے سربراہ کی حیثیت حاصل ہوتی ہے جبکہ عورت گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرتی ہے۔

(۳) پاکستان کی ثقافت کے مطابق معاشرتی زندگی بہت سادہ ہے لوگ قدیم روایات پر یقین رکھتے ہیں۔

(۴) پاکستان میں عوام کی اکثریت سادہ غذا کھاتی ہے یہ لوگ گندم کی روٹی، گوشت، دالیں اور سبزیاں کھاتے ہیں۔

سوال نمبر۳: پاکستان کی چار صوبائی زبانوں کے نام لکھئے اور ہر زبان سے تعلق رکھنے والے ایک ایک شاعر یا نثر نگار کا نام لکھئے۔

جواب: پاکستان کی چار صوبائی زبانوں کے نام اور ان سے تعلق رکھنے والے نثر نگاروں یا شاعروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سندھی : شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ، حضرت سچل سرمستؒ

(۲) پنجابی : وارث شاہ، بابا بلھے شاہ، سلطان باہوؒ

(۳) پشتو : کاظم خان شید، رحمان بابا، خوشحال خان خٹک

(۴) بلوچی : گل خان نصیر، آزاد جمال الدین، بائل دشتیاری (نازبی بی)

WWW.USMANWEB.COM

سول نمبر ۴: **قومی زبان اردو کی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔**

جواب: اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اس کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اردو قومی زبان کے طور پر پاکستان کے درمیان تعاون اور تعلقات بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔

(۲) بحیثیت قومی زبان اردو اور صوبائی زبانوں میں بہت قریبی اور بے تکلفی کا رشتہ پایا جاتا ہے۔

(۳) اردو زبان ذرائع ابلاغ کے ذریعے لوگوں میں قومی اتحاد اور قومی یکجہتی پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔

(۴) اردو زبان پاکستان کے عوام میں مشترکہ ثقافت پیدا کرنے کا کام دے رہی ہے۔

سوال نمبر ۵: **سندھی زبان پر چار جملے تحریر کیجئے:**

جواب: سندھی زبان کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سندھی زبان صوبہ سندھ کی صوبائی زبان ہے۔

(۲) بیسویں صدی میں سندھی زبان نے نظم اور نثر میں خوب ترقی کی

(۳) سندھی صوفیانہ شاعری کو سندھ کے علاوہ پاکستان کے دوسرے صوبوں اور علاقوں میں مقبولیت حاصل ہے۔

(۴) آج کے دور میں سندھی زبان میں علم و ادب کا بیش بہا قیمتی خزانہ موجود ہے۔

سوال نمبر ۶: **پنجابی زبان پر چار جملے تحریر کیجئے:**

جواب: پنجابی زبان کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پنجابی ذخیرہ الفاظ میں عربی، ترکی اور فارسی زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔

(۲) اس خطے کے بیشتر علمائے دین اور صوفیائے کرام نے اپنے خیالات کے اظہار اور تبلیغ کے لئے پنجابی زبان کو استعمال کیا۔

(۳) بیسویں صدی کے آغاز کے ساتھ ہی پنجابی زبان میں ناول، ڈرامے، مختصر کہانی، افسانے اور دیگر اصناف سخن کا آغاز ہوا۔

(۴) صوبہ پنجاب میں پنجابی کو ایک اختیاری مضمون کے طور پر پڑھایا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۷: **پشتو زبان پر چار جملے تحریر کیجئے۔**

جواب: پشتو زبان کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پشتو زبان صوبہ سرحد، قبائلی علاقوں اور بلوچستان کے شمال مغرب میں بولی جاتی ہے

(۲) پشتو زبان ایک مٹھاس رکھنے والی زبان ہے اس میں ایک خاص نغمگی پائی جاتی ہے۔

(۳) موجودہ دور میں پشتو کا ادبی سرمایہ بہت وسیع ہو گیا ہے۔

(۴) پشاور یونیورسٹی اور پشتو اکیڈمی، پشتو زبان کے فروغ کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۸: **بلوچی زبان پر چار جملے تحریر کیجئے۔**

جواب: بلوچی زبان کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) صوبہ بلوچستان کے بلوچ قبائل کی زبان بلوچی ہے۔

(۲) 1952ء میں کراچی سے پہلا بلوچی ماہنامہ شائع ہوا جو زیادہ عرصہ تک جاری نہ رہ سکا۔

(۳) بلوچی علم و ادب کو فروغ دینے کے لئے اور پروان چڑھانے کے لئے کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔

(۴) بلوچی ادب میں رزمیہ اور رومانوی شاعری کے علاوہ لوک داستانوں کا رنگ نمایاں ہے۔

سوال نمبر۹: **سندھی زبان کے چار ادیبوں اور شاعروں کے نام تحریر کیجئے؟**

جواب: سندھی زبان کے ادیبوں اور شاعروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) شاہ عبداللطیف بھٹائی (۲) سچل سرمست

(۳) مرزا قلیچ بیگ (۴) ڈاکٹر نبی بخش بلوچ

سوال نمبر۱۰: **پنجابی زبان سے تعلق رکھنے والے چار صوفی شاعروں کے نام تحریر کیجئے۔**

جواب: پنجابی زبان سے تعلق رکھنے والے چار صوفی شاعروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) بابا بلھے شاہ (۲) سلطان باہو

(۳) وارث شاہ (۴) ہاشم شاہ

سوال نمبر۱۱: **پشتو زبان کے چار ادیبوں اور شاعروں کے نام لکھیے۔**

جواب: پشتو زبان کے چار ادیبوں اور شاعروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کاظم خان شیدا (۲) رحمان بابا

(۳) خوشحال خان خٹک (۴) امیر کروڑ

سوال نمبر۱۲: **بلوچی زبان کے چار ادیبوں اور شاعروں کے نام لکھیے۔**

جواب: بلوچی زبان کے چار ادیبوں اور شاعروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) میر گل خان نصیر (۲) آزاد جمال الدین

(۳) ن۔م۔دانش (۴) بائل دشتیاری (نازبی بی)

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۳: پاکستانی ثقافت میں منائے جانے والے تین تہوار بیان کیجئے۔

جواب: پاکستانی ثقافت میں منائے جانے والے تین **مسلم** تہوار مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عید الفطر ماہِ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔

(۲) عید الاضحیٰ ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

(۳) عید میلاد النبی ﷺ اسلامی سال کے ماہ ربیع الاول کے بارہ تاریخ کو حضور اکرم ﷺ کا جشن ولادت کا تہوار ہے۔

سوال نمبر ۱۴: پاکستان کی ثقافت میں منائے جانے والے غیر مسلم تہواروں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کی ثقافت میں منائے جانے والے **غیر مسلم** تہوار مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱)	کرسمس 25 دسمبر	(۲)	ایسٹر
(۳)	دیوالی	(۴)	رام لیلا
(۵)	ہولی	(۶)	راکھی بندھن

سوال نمبر ۱۵: پاکستان میں بزرگانِ دین کے مزاروں پر منعقد کیے جانے والے چار میلوں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان میں بزرگانِ دین کے مزاروں پر منعقد کئے جانے والے **چار میلوں** کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عرس حضرت داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ (صوبہ پنجاب لاہور)

(۲) عرس حضرت میاں میر صاحبؒ (صوبہ پنجاب لاہور

(۳) عرس حضرت بہاالدین زکریاؒ (صوبہ پنجاب)

(۴) عرس شاہ رکن عالمؒ (صوبہ پنجاب، ملتان)

سوال نمبر ۱۶: پاکستان کی قومی زندگی میں مشترکہ ثقافتی اظہار پر چار جملے لکھیے۔

جواب: پاکستان کی قومی زندگی میں مشترکہ ثقافتی اظہار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان میں ملی جلی ثقافت پائی جاتی ہے۔

(۲) پاکستان میں معاشرتی زندگی سادہ ہے لوگ روایات پر یقین رکھتے ہیں

(۳) پاکستان کی ثقافت میں مرد کو گھر کے سربراہ کی حیثیت حاصل ہوتی ہے جبکہ عورت گھرداری سنبھالتی ہے۔

(۴) پاکستان میں عوام کی اکثریت سادہ غذا استعمال کرتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۷: **اردو زبان کے ارتقاء پر چار جملے تحریر کیجئے۔**

جواب: اردو زبان کے ارتقاء مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پراکرت زبان نے چار منفرد شکلیں اختیار کیں جن میں سے ایک شکل برج بھاشا کہلائی

(۲) برج بھاشا میں ترکی، فارسی اور فرانسیسی الفاظ شامل ہوگئے جس سے اس کی ساخت تبدیل ہوگی۔

(۳) مغل بادشاہوں کی فوج میں ہر قوم و مذہب کے سپاہی شامل تھے وہ اس نئی زبان کو گفتگو کرنے کے لئے استعمال کرنے لگے اس طرح یہ فوجیوں کے لشکر کی زبان بن گئی اور اس کا نام اردو پڑ گیا۔

(۴) مغل بادشاہوں کے آخری دو سو سالہ دور میں علمائے دین، اہل دانش اور شاعروں نے اردو زبان کا اظہار خیال کے لئے استعمال کرلیا۔

سوال نمبر ۱۸: **پاکستان میں اردو زبان کی ترقی پر چار جملے تحریر کیجئے:**

جواب: پاکستان میں اردو زبان کی ترقی مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اردو نے پاکستان میں بہت ترقی اور فروغ حاصل کیا۔ اردو ادب میں نظم کا بیش قیمت خزانہ موجود ہے۔

(۲) پاکستان میں اردو ڈراموں، اردو فیچر فلموں اور اردو نغموں نے مطالب کو سمجھنا آسان کردیا ہے۔

(۳) پاکستان میں اردو ذریعہ تعلیم بھی ہے اور امتحان کا ذریعہ بھی جدید علوم اور مضامین اردو میں ترجمہ کئے جارہے ہیں۔

(۴) وفاقی سطح پر دو کالج اردو سائنس کالج اور اردو آرٹس کالج کراچی میں ہیں جنہیں اب یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۱۹: **پاکستان کے خاص خاص تہواروں کے نام لکھئے اور بتایئے کہ انہیں کیوں منایا جاتا ہے۔**

جواب: پاکستان کے خاص خاص تہواروں کے نام اور ان کے منائے جانے کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عید الفطر ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ یہ ان مسلمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے انعام و اکرام ہے جنہوں نے پورے رمضان میں روزے رکھے ہوں

(۲) عید الاضحی ماہ ذی الحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ یہ عید اس قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی پیش کی تھی۔

(۳) عید میلاد النبی اسلامی سال ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو بڑے مذہبی جوش و خروش اور عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ اس روز حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲۰: **غیر مسلموں کے تہواروں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟**

جواب: غیر مسلموں کے تہواروں کا ایک مختصر جائزہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) ہندو اور سکھ بھی اپنے تہوار دیوالی، رام لیلا، ہولی، راکھی بندھن اور بیساکھی وغیرہ مناتے ہیں۔

(۲) پاکستان اور دنیا بھر میں عیسائی 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰؑ کا یوم ولادت مناتے ہیں اور اپریل میں ایسٹر کا تہوار مناتے ہیں۔

(۳) تمام پاکستانی غیر مسلموں کے تہواروں پر ان کی خوشی اور مسرت کے جذبات میں شریک ہوتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۲۱: پاکستان کی ثقافت میں مردوں اور خواتین کی حیثیت اور مرتبہ پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کی ثقافت میں مردوں اور خواتین کی حیثیت اور مرتبہ پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان کی ثقافت میں مرد کو منفرد اور ممتاز مرتبہ حاصل ہے وہ خاندان کا سربراہ ہے اور اس کو برتری اور فوقیت حاصل ہے۔

(۲) عورت چار دیواری کی اندر خاندانی معاملات کو چلاتی ہے۔ خانہ داری اور بچوں کی پرورش کسی بھی خاندان میں عورت کی ذمہ داری ہے۔

(۳) عورت کو اسلامی تعلمات کے مطابق تعلیم کا حق، ملکیت اور تجارت کا حق بھی حاصل ہے۔

(۴) پاکستان کی ثقافت میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خواتین مردوں کے حقوق و فرائض کا تعین کیا گیا ہے۔

سوال نمبر ۲۲: پاکستان کی معاشرتی زندگی پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کی معاشرتی زندگی پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان میں معاشرتی زندگی بہت سادہ ہے۔ لوگ قدیم روایات پر یقین رکھتے ہیں ان کے رسوم و رواج سادہ اور دلچسپ ہیں۔

(۲) پاکستان میں مشترکہ خاندانی نظام اختیار کیا جاتا ہے۔ لوگ ایک دوسرے سے پیار و محبت اور احترام کے رشتے سے جڑے ہوتے ہیں

(۳) دیہاتوں میں لوگ زراعت کے شعبہ سے وابستہ ہوتے ہیں جبکہ شہروں میں لوگ معیشت کے مختلف شعبوں میں ملازمت کرتے ہیں

(۴) پاکستان میں شادیاں روائتی طریقوں سے منائی جاتی ہیں اور شادیوں پر کثیر رقم خرچ کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲۳: پاکستان کی ثقافت میں ادب اور فنون لطیفہ پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کی ثقافت میں ادب اور فنون لطیفہ پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مصوری، خطاطی، فن تعمیر اور موسیقی کو فنون لطیفہ سمجھا جاتا ہے جبکہ ادب میں نثری اور شاعری کی تخلیقات شامل ہوتی ہیں۔

(۲) پاکستان میں ہمارے مصوروں نے اعلیٰ پایہ کی مصوری کی ہے، ہمارے خطاطوں نے قرآن پاک کی آیات کو نہایت خوبصورت اور اچھوتے انداز میں رقم کیا ہے۔ خوبصورت عمارات میں بھی مسلمانوں کا روائتی فن تعمیر کا عکس نظر آتا ہے۔

(۳) موسیقی کے شعبہ میں بھی قدیم موسیقی اور جدید سر ؤجت امتزاج سے نئے نئے تجربات کئے گئے ہیں۔ ٹیلی ویژن اور اسٹیج ڈراموں کے ذریعے اس فن لطیف کو پروان چڑھایا گیا۔

(۴) سنگ تراشی اور ثقافتی ور دھاتوں اور لوہے سے زیورات سازی، ظروف سازی اور اسلحہ سازی میں ان فنون لطیفہ کے شاہکار نمونے تخلیق کئے گئے ہیں۔

سوال نمبر ۲۴: پاکستان کی ثقافت میں گھریلو دستکاریوں کا کام کہاں کہاں ہوتا ہے اور اس کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: پاکستان کی ثقافت میں گھریلو دستکاریوں کے مقام کا ایک مختصر جائزہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان کے تمام علاقوں میں دستکاری کا اعلیٰ معیاری کام نسل در نسل سے ہو رہا ہے یہ دستکاریاں خواتین اپنے گھروں میں کرتی ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

(۲) سندھ میں لباس پر شیشہ سازی کا نفیس کام ہوتا ہے۔ کراچی میں سیپیوں اور پتھروں سے زیور، آرائشی اشیاء بنائی جاتی ہیں صوبہ سرحد میں کڑھائی اور میناکاری کا اعلیٰ معیاری کام ہوتا ہے۔

(۳) ملتان میں اونٹ کی کھال کے بنے ہوئے لیمپ تیار ہوتے ہیں۔ بہاولپور کی مٹی کی نازک صراحیاں اور ظروف بہت مشہور ہیں۔ چنیوٹ میں لکڑی پر کندہ کاری والا فرنیچر تیار ہوتا ہے۔ بلوچستان میں براہوی کشیدہ بہت اعلیٰ فنی کام ہے۔

(۴) پاکستان میں گھریلو دستکاریوں سے نہ صرف لوگوں کو روزگار فراہم ہوتا ہے بلکہ اس سے پاکستان کی ثقافت کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ پاکستان کی گھریلو دستکاریاں زرمبادلہ کمانے کا بھی ایک ذریعہ ہے۔

سوال نمبر ۲۵: پاکستان کی ثقافت میں تہواروں اور میلوں کی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کی ثقافت میں تہواروں اور میلوں کی اہمیت پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عید الفطر، عید الاضحی، عید میلاد النبی ﷺ، پاکستان میں اہم تہوار ہیں۔ جبکہ پاکستان میں غیر مسلموں کے تہوار بھی منائے جاتے ہیں۔ جن میں غیر مسلم اپنی خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔

(۲) پاکستان کی ثقافت میں تمام تہوار ایک گراں قدر پہلو ہیں۔ عام طور پر یہ میلے عظیم بزرگوں اور صوفیوں کے عرس کے موقع پر لگتے ہیں۔

(۳) پاکستان کی ثقافت میں تمام تہوار اور میلے دوست احباب، عزیز و اقارب اور دوسروں سے میل ملاپ کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان مواقع پر لوگ زیادہ خرید و فروخت کرتے ہیں اور اس طرح معاشی سرگرمیاں فروغ پاتی ہیں۔

(۴) تمام تہوار اور میلے پاکستان کی ثقافت کا گراں قدر سرمایہ ہیں۔ ان کے ذریعے معاشرتی اور سماجی سرگرمیوں کو فروغ ملتا ہے۔ ہمارے ثقافتی روابط اور رشتے مضبوط ہوتے ہیں اور ان سے قومی اتحاد اور یکجہتی پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM
All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards
AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.EASYMCQS.COM
WWW.EASYMCQS.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

کسی بھی کلاس کے مکمل فوٹو کاپی پرنٹ نوٹس، سابقہ پیپرز
گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے کال یا واٹس اپ کریں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM